ولقد نصرکم اللہ ببدر و انتم اذلۃ

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم

سبحن الذی اسری بعبدہ لیلاً من المسجد الحرام الی المسجد الاقصا

قادیان ضلع گورداسپور

BADR

بدر

QADIAN

قیمت پیشگی سالانہ للعہ

اگر تو تشنہ لبی از فراق یار ازل

Reg: No: L
CC L XXX VIII

بنوش جرعۂ وصلش ز جام نور الدین

جلد ۱۳

۱۵ جمادی الثانی ۱۳۳۲ھ علی صاحبہا التحیۃ والسلام مطابق ۲۲ مئی ۱۹۱۴ء و ۱۰ جیٹھ سمت ۱۹۷۱ بروز جمعرات

نمبر ۱۲

ضعیف و مردہ دلی گر بقادیاں در آ

جائنٹ ایڈیٹر
میاں معراج الدین عمر صاحب

کہ ہست محی و موتی کلام نور الدین

دس شرائط بیعت

اوّل یہ کہ بیعت کنندہ سچے دل سے عہد اس بات کا کرے کہ آئندہ اس وقت تک کہ قبر میں داخل ہو جائے شرک سے مجتنب رہیگا۔ دوم یہ کہ جھوٹ اور زنا اور بدنظری اور ہر ایک فسق و فجور اور ظلم و خیانت اور فساد و بغاوت کے طریقوں سے بچتا رہے گا۔ اور نفسانی جوشوں کے وقت ان کا مغلوب نہ ہوگا اگرچہ کیسا ہی جذبہ پیش آوے سوم یہ کہ بلا ناغہ پنجوقت نماز موافق حکم خدا اور رسول کے ادا کرتا رہیگا اور حتی الوسع نماز تہجد کے پڑھنے اور اپنے نبی کریم صلے اللہ علیہ وسلم پر درود بھیجنے اور ہر روز اپنے گناہوں کی معافی مانگنے اور استغفار کرنے میں مداومت اختیار کریگا اور دلی محبت سے اللہ تعالیٰ کے احسانوں کو یاد کر کے اسکی حمد اور تعریف کو ہر روزہ اپنا ورد بنائیگا چہارم یہ کہ عام خلق اللہ کو عموماً اور مسلمانوں کو خصوصاً اپنے نفسانی جوشوں سے کسی نوع کی ناجائز تکلیف نہ دیگا نہ زبان سے نہ ہاتھ سے نہ کسی اور طرح سے۔ پنجم یہ کہ ہر حال رنج و راحت۔ عسر اور یسر اور نعمت و بلا میں اللہ تعالیٰ کے ساتھ وفاداری کریگا اور بہر حالت میں راضی بقضا ہوگا اور ہر ایک ذلت اور دکھ کے قبول کرنے کے لئے اسکی راہ میں طیار رہے گا اور کسی مصیبت کے وارد ہونے پر اس سے منہ نہ پھیریگا بلکہ قدم آگے بڑھائے گا ششم یہ کہ اتباع رسم اور متابعت ہوا و ہوس سے باز آجائیگا اور قرآن شریف کی حکومت کو بکلی اپنے اوپر قبول کرلیگا۔ اور قال اللہ اور قال الرسول کو اپنی ہر یک راہ میں دستور العمل قرار دیگا ہفتم یہ کہ تکبر اور نخوت کو بکلی چھوڑ دیگا اور فروتنی اور عاجزی اور خوش خلقی اور حلیمی اور مسکینی سے زندگی بسر کریگا ہشتم یہ کہ دین اور دین کی عزت اور ہمدردی اسلام کو اپنی جان اور اپنے مال اور اپنی عزت اور اپنی اولاد اور اپنے ہر ایک عزیز سے زیادہ تر عزیز سمجھے گا۔ نہم یہ کہ عام خلق اللہ کی ہمدردی میں محض للہ مشغول رہیگا اور جہانتک بس چل سکتا ہے اپنی خداداد طاقتوں اور نعمتوں سے فائدہ پہنچائے گا دہم یہ کہ اس عاجز سے عقد اخوت محض للہ باقرار اطاعت در معروف باندھ کر اس پر تا وقت مرگ قائم رہے گا اور اس عقد اخوت میں ایسا اعلیٰ درجہ کا ہوگا کہ اسکی نظیر دنیوی رشتوں اور ناطوں اور تمام خادمانہ حالتوں میں پائی نہ جاتی ہو۔

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اور آپکی جماعت کا مذہب

ما مسلمانیم از فضل خدا
مصطفےٰ ما را امام و پیشوا

اندریں دیں آمدہ از مادریم
ہم بریں از دار دنیا بگذریم

آں کتاب حق کہ قرآں نام اوست
بادۂ عرفان ما از جام اوست

آں رسولے کش محمد ہست نام
دامن پاکش بدست ما مدام

مہر او با شیر شد اندر بدن
جاں شد و با جاں بدر خواہد شدن

ہست او خیر الرسل خیر الانام
ہر نبوت را برو شد اختتام

ما ازو نوشیم ہر آبے کہ ہست
زو شدہ سیراب سیرابے کہ ہست

آنچہ ما را وحی و ایمائے بود
آں نہ از خود از ہماں جائے بود

اقتدائے قول او در جان ماست
ہرچہ زو ثابت شود ایمان ماست

از ملائک و از خبرہائے معاد
ہرچہ گفت آں مرسل رب العباد

آں ہماں از حضرت احدیت است
منکر آں مستحق لعنت است

معجزات او ہمہ حق اند و راست
منکر آں مورد لعن خداست

معجزات انبیائے سابقین
آنچہ در قرآں بیانش بالیقین

بر ہمہ از جان و دل ایمان ماست
ہر کہ انکارے کند از اشقیاست

یک قدم دوری ازاں عالی جناب
نزد ما کفر است و خسران و تباب

(بدر پریس قادیان میں میاں معراج الدین عمر ویرو پرائٹر و پرنٹر و پبلشر کے حکم سے چھپکر شائع ہوا)

اخبار قادیان

اللہ تعالیٰ کے فضل سے حضرت مولانا خلیفۃ المسیح بخیر و عافیت ہیں اور حضرت صاحبزادہ صاحب و اہلبیت حضرت مسیح موعود بھی خوش و خرم ہیں

شیخ غلام احمد صاحب دورہ وعظ سے بخیریت واپس آ گئے رہتک کے علاقہ جات میں بعض جگہ ان کی بہت مخالفت ہوئی لوگ درندوں کی طرح مارنے کو پڑے - مگر ہر جگہ اللہ تعالیٰ نے محفوظ رکھا مخالفتوں کا ہونا بھی ضرور ہے - اور یہ بھی ایک ترقی کی راہ ہے مبارک ہیں وے جو اس تنگ دروازے سے داخل ہوتے ہیں - اور اعلائے کلمۃ اللہ میں کسی ملامت کنندہ کی ملامت کا خوف نہیں کرتے نادانوں سے دکھ اُٹھانا ورثہ انبیاء ہے -

برادر محمد علی خان صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ شاہجہانپور سے مبلغ یکصد روپیہ بخدمت خواجہ صاحب روانہ کیا گیا ہے -

حضرت خواجہ صاحب اپنے کام تبلیغ اور رسالہ نویسی میں مصروف ہیں - تجویز ہو رہی ہے کہ یہاں سے کوئی اور صاحب بھی ان کی امداد کے واسطے تشریف لیجائیں حضرت مخدومی مفتی محمد صادق صاحب اخبار کے متعلق بعض ضروری کاموں کے واسطے لاہور امرتسر گئے ہیں - (اشرف اسسٹنٹ ایڈیٹر)

ایک اہم مکالمہ

اخبار وطن میں ایک مضمون اہم مکالمہ کے عنوان سے شائع ہوا ہے جو ناظرین بدر کے ملاحظہ کے لئے درج ذیل ہے - یہ باتیں ایک رئیس ہندوستان نے قسطنطنیہ کے عربی اخبار الحق سے کہیں (اشرف)

"جنگ روم و روس - جنگ ٹرکی و یونان - جنگ اٹیلیہ و طرابلس الغرب اور اسی تازہ جنگ بلقان میں ہندی مسلمانوں نے جو کچھ اعانت و برادرانہ ہمدردی عیاں کی ہے اظہر من الشمس ہے - علاوہ ازیں حجاز ریلوے میں بھی اُنھوں نے بحد فراخدلی سے چندہ دیا - مگر افسوس ہے کہ عثمانی مسلمان بھائیوں نے ہم ہندی مسلمانوں سے فرض ہمدردی اور برادر نوازی میں کبھی وفا نہ کی اور کسی آفت کے موقعہ پر ہم سے برائے نام ہمدردی بھی نہ دکھائی پھر بھی ہم اس سے قاصر نہیں رہے کہ مسلمانان دنیا کی امداد میں تا امکان ساعی رہیں - اپنی اسلامی غیرت کا ثبوت دیں

جو عثمانی کانسل ہندوستان میں مامور ہوتے ہیں وہ بالکل نااہل اور بے تمیز اشخاص پائے جاتے ہیں - میں دیکھتا ہوں کہ ٹرکی ممالک میں برٹش رعایا کو جیسے حقوق حاصل ہیں برٹش مقبوضات میں عثمانی رعایا کو ایسے حقوق نہیں ملتے - عثمانیوں کا صرف ایک سفیر بمبئی میں ہے اور حالانکہ اور سلطنتوں کے متعدد سفیر و قنصل ہندوستان کے متعدد شہروں میں موجود ہیں اور یہ جو دیگر ہندوستانی شہروں میں آپ نے اعزازی کانسل مقرر کر رکھے ہیں ان کی ذات سے فائدہ تو ہوتا نہیں ہاں نقصان ضرور ہوتا ہے - اگر اس بارے میں میری رائے دریافت کریں تو میں کہونگا کہ آپ دہلی - لکھنؤ - الہ آباد - مدراس - حیدر آباد دکن لاہور کراچی - بمبئی رنگون - کلکتہ غرضیکہ بڑے بڑے ہندوستانی شہروں میں ایک ایک قنصل ایسا مقرر کریں کہ وہ سب سے پہلے دیندار مسلمان ہو - عربی - فارسی اردو انگریزی اور اور زبانیں بھی بخوبی جانتا ہو - اور دینی اور اسلامی روش کا سختی سے پابند ہو یورپین لباس نہ پہنے بلکہ مشرقی وضع میں رہے - اور یوں سلطنت خلافت کا وقار عامہ مسلمین کے قلوب میں متمکن کرے - آپ کے یہاں (ٹرکی میں) اردو زبان کی تعلیم و تعلم کا مطلق چرچا نہیں حالانکہ آپ مسلمانان ہندوستان سے برادرانہ روابط رکھنے کے متمنی ہیں پس آپ اس طرف ضرور توجہ کریں اور سب سے بڑھ کر یہ ہے کہ حجاز شریف اور عراق کی متبرک زیارتوں کے مقامات میں امن و انتظام قائم کریں کیونکہ ہندی حجاج اور زائر حجاز و زیارات مقدسہ سے فارغ ہو کر اپنے ملک واپس جاتے ہیں تو وہ یہاں کی تکالیف - بدامنی - حکام کی سخت گیری اور مطوفین و مزورین کی جبر ستانی وغیرہ کے دفاتر شکایات وا کرتے ہیں - بدو عربوں کی لوٹ مار کا مطلق انسداد نہیں کیا جاتا حالانکہ اگر یہ مقدس ممالک و مقامات کسی غیر مسلم حکومت کے زیر اثر ہوتے تو وہ حکومت ان کے راستوں میں حاجیوں اور زائروں کے آسودہ بآرام کرنے کے لئے قالین کا فرش بچھوا دیتی تب بھی عجب نہ ہوتا -

تم عثمانیوں کے جو حکام حجاز و عراق میں ہیں وہ عربی اور فارسی وغیرہ دیگر زبانوں سے محض ناواقف ہیں اور نہ وہ مسافروں کی آرام رسانی پر کوئی توجہ کرتے ہیں نہ اُن مبارک مقامات میں کوئی خیراتی شفاخانہ حجاج و زائرین کو طبی مدد دینے کے لئے قائم ہے - تم عثمانی مسلمانان عالم کی سچی ہمدردی اور برادرانہ اعانت کی حقیقی تمنا اُسی وقت صحیح طور پر کر سکو گے جبکہ خود بھی ان کے ساتھ ویسے ہی اعلیٰ سلوک کرو -

دھواں مانع طاعون ہے

مکانات میں دھواں کرنے سے تجربہ ہوا ہے کہ طاعون کے کیڑے مرجاتے ہیں طاعون سے ایسے مقامات محفوظ رہتے ہیں - پنجاب گورنمنٹ نے اخبارات کے نام یہ رقعہ شائع کیا ہے کہ ضلع شاہپور کے شہر سرگودھا کے تمام مکانات کو گذشتہ ماہ مئی اور جون میں باقاعدہ طور سے دھواں دیا گیا جس کا نتیجہ نہایت اطمینان بخش رہا ماہ جنوری اور فروری سنہ ۱۹۱۳ء میں پھر دھواں دیا گیا سرگودھا میں ماہ اپریل یا مئی میں طاعون پھیلا کرتا ہے - اب دیکھنا باقی ہے کہ اس سال بھی کیا یہ شہر طاعون سے محفوظ رہتا ہے؟ باشندوں نے اس تدبیر کو خوب پسند کیا اُنھوں نے پلیگ کے عملہ کو خوب مدد دی اور خود اپنے گھروں میں چوہوں کے بل بتلائے غرضیکہ مکانوں اور دوکانوں میں دھواں کرنے سے چوہے بھاگتے ہیں - اس لئے دھواں خوب مانع طاعون ثابت ہوا ہے (سول ملٹری نیوز لدھیانہ)

یورپ کے ایک رسالہ میں یہ رائے ظاہر کیگئی ہے کہ گھوڑ ریلوں کی بجائے موٹر کار استعمال کرنے چاہئیں اس سے خرچ کم ہوگا اور جگہ بھی کم گھرے گی اور کام بھی زیادہ ہوگا

کلام امیر

ایک شیعہ کے خط کا جواب

مولٰنا اسلام علیکم
۱- جناب ایک ماہ کامل گھر سے باہر رہے کیا ہی پسندیدہ بات ہوتی کہ اس میں قادیان دیکھ لیتے خاکسار ضرور آمدورفت اور کچھ زائد نذر کر دیتا۔ اور اب بھی یہاں جناب کو انشاء اللہ تعالیٰ کچھ ضرر نہ پہنچتا

(۲) غور فرمائے اللہ تعالیٰ کے دشمن۔ ملائکہ کے دشمن جبرائیل ومیکائیل کے دشمن ہوئے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے

من کان عدوا للہ وملائکتہ وجبریل ومیکال

آدم- ابراہیم داؤد- سلیمان- یوسف موسیٰ اور عیسیٰ کے دشمن ہوئے- ابلیس- شیطان- نمرود و آزر رحبام ساؤل- یوسف کے بھائی- فرعون اور ہمارے سید و مولیٰ خاتم النبیین رسول رب العالمین شفیع یوم الدین صلی اللہ علیہ و آلہ اجمعین کے اعدا ابوجہل- عتبہ- شیبہ- ربیعہ- عقبہ- ابی- ابی ابن سلول- ولید وغیرہ وغیرہ

کیا خلفا کے دشمن نہوں- عجب عجب اعجب مسلمانوں کے ہندو عیسائی- یہی دشمن- بلکہ مسلمانان میں مقلد غیر مقلدوں کے- شیعہ و خوارج- بل کوئی مومن دشمن سے خالی نہیں- ایک خلیفہ کے وقت تمام عرب سوائے مکہ و مدینہ و جوائے کے دشمن- اعود عنسی مسیلمہ وغیرہ- جن میں بعض تو بالکل جاہلیت میں چلے گئے- بعض نے اپنے نبی بنائے- بعض زکوٰۃ کے منکر ہی تھے- بعض زکوٰۃ کو مدینے میں بھیجنے کے منکر ہو گئے-

مولٰنا کوئی مومن دشمن سے خالی نہیں رہا- نہ رہیگا مرے جیتے کے ہزاروں دشمن ہیں- ایسی صاف بات قدرت الٰہیہ ہے بحث سے سیچے آگئی اللہ اللہ- تمام عرب میں مخالفت و ارتداد آپ فرماتے ہیں مخالف کون- سنئے ایک تو وہ تھے جن کی ایک عورت مولیٰ مرتضیٰ کو ملی حنفیہ اس کا نام محمد بن علی علیہما السلام کی ماں-

دوسرے کے عہد میں ایران و عراق و شام و مصر اعداء سے بھرا پڑا تھا- تیسرے کے دشمن تمام خوارج تھے-

چوتھے کے اعداء شیعہ ملتان سے پوچھ لیجیے ایسی سیدھی- ظاہر صاف بات پر آپ کا سوال حیرت ہے- ہاں آپ کی طرز تحریر سے یہ بات مجھے ثابت ہو گئی ہے- آپ جواب الجواب میں کسقدر مقابلہ مد نظر رکھتے ہیں-

مولٰنا خلیفہ بنانا میرے نزدیک صرف اللہ تعالیٰ کا کام ہے- پھر ابوبکرؓ کو مولٰنا کیا ضرورت پڑی کہ آیت استخلاف سے استدلال کرتا-

میں بہت بار عرض کر چکا ہوں- اجماع کیا ہوتا ہے ذرہ سنی شیعہ- خوارج کے اصول میں اجماع کی تعریف تو سنو آپکو ہنسی آجائیگی- اجماع اس زمانہ کا ایک ہوا ہے- اسکا بار بار ذکر حیرت بخش ہے

(۱) مولانا خاص عام کا فرد ہوتا ہے

(۲) جعلکم ملوکا میں کم اور ملوک جمع کیا خاص ہے- اسپر بکر نظر فرمانا ضروری ہے- جمع کے الفاظ کو خاص کہنا؟

بادشاہ مولٰنا وعد اللہ الذین امنوا منکم- منکم- میں سزا اور جزا کا کونسا کلمہ ہے- اسپر توجہ ہو-

آپ توریت کو پڑھ لیتے- اگر موقعہ نہ تھا تو قرآن کو پڑھ لیتے- جہاں یتیھون فی الارض کے ساتھ اربعین سنتہ لگا ہوا ہے تو کبھی نہ لکھتے کہ ہر فرد بشر پر موسیٰ کے زمانہ میں وعدہ پورا ہوا- حضرت مولٰنا موسیٰ علیہ السلام ہارون علیہ السلام قارون اور اس کا سارا کنبہ- اور جو لوگ اھبطوا مصرا کے مخاطب ہوئے- ایک بھی ارض موعود پر نہ پہنچا- صرف دو آدمی جو میرے مطلب کو حل کر گئے-

میں اللہ تعالیٰ کے محض فضل سے مذاہب پر آگہی رکھتا ہوں- آپ نے بیوجہ یہاں اللہ تعالیٰ کے عادل نام پر توجہ فرمائی ہے*

مولٰنا عادل نام اللہ تعالیٰ کے کس قرآن کریم اور کس حدیث مسلم میں ہے- اس لفظ کی جڑھ کیا ہے اور کب نکلا کیوں نکلا کس تفسیر میں اسپر زور ہے- مجھے معلوم ہے والحمد للہ رب العالمین

آپ لفظ الرب- الرحمٰن- الرحیم پر زور دیتے پر یہ طریق کہ میں نے اصل بحث کو کسقدر مد نظر رکھا ہے اور شخصی جھگڑا پسند نہیں کیا- مگر اس طریق بحث سے چونکہ اب تک کہیں آپ ہاتھ نہیں ڈال سکے آپ نے مجھے طعنہ دیا ہے- میں گھبراتا نہیں- وسیع حوصلہ ہوں- ہاں دل چاہتا ہے- آپ کا حرج بھی نہیں- آپ ضرور ایکبار مجھے ملیں مجھے دتعصب نہ ہٹ نہ کسیکا اللہ کے سوا خوف- تاریخ کی خوب کہی کیا شیعہ کی تاریخ خوارج کی تاریخ- سنیوں کی

نور الدین

عیسائی چوہڑوں سے برتاؤ

دریافت ہوا کہ چوہڑے جو عیسائی ہو جاتے ہیں ان کے ساتھ بہ لحاظ اہل کتاب ہونے کے کھانا جائز ہے مگر اکثر چوہڑے عیسائی ہو کر اپنی پچھلی عادتوں پر قائم رہتے ہیں- حرام کھاتے اور گانوں کے مسلمان ان سے نفرت رکھتے ہیں- اگر ہم اُن کے ساتھ کھان پان کریں تو دوسرے مسلمانوں کے درمیان انگشت نما ہو جاتے ہیں- حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ یہ ضروری نہیں کہ ان کے ساتھ کھایا جاوے اور جو چوہڑا اپن کی عادتوں اور رسموں کا تارک نہیں ہوتا اُس کے ساتھ ویسا ہی سلوک کرنا چاہئے- جیسا کہ چوہڑوں کے ساتھ کیا جاتا ہے*

قدرت ثانیہ

ایک شخص کا سوال پیش ہوا کہ قدرت ثانیہ سے کیا مراد ہے- فرمایا- جب کسی قوم کا مورث اول اپنا کام پورا کر تا ہے

تو اُس کے کام کے سرانجام دینے کے واسطے قدرت کا ہاتھ نمودار ہوتا ہے جیسا کہ قرآن شریف میں آیا ہے الیوم اکملت لکم دینکم و اتممت علیکم نعمتی اس کا ظہور رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہو گیا۔ مگر آپ کے بعد آپ کے خلفاء نواب مجددین کے وقت بھی ہوتا رہا وہ سب قدرت ثانیہ تھے۔ قدرت ثانیہ کی حد بندی نہیں ہو سکتی جب کوئی قوم کسیقدر کمزور ہو جاتی ہے تب بھی اللہ تعالیٰ اپنی مصلحت سے اُس کی طاقت کو پورا کرنے کے واسطے قدرت ثانیہ بھیجتا رہتا ہے

خفیہ نکاح

ایک شخص نے دریافت کیا کہ میری بی بی بیمار رہتی ہے اور کمزور ہے میں اُسے ناراض کرنا بھی پسند نہیں کرتا۔ لیکن دوسری شادی کا بہت محتاج ہوں کیا جائز ہے کہ میں کسی سے خفیہ نکاح کر لوں۔ نکاح خواں اور گواہوں کے سوائے کسی کو خبر نہو حضرت خلیفۃ المسیح نے فرمایا کہ میں ایسی پلیدیوں کا فتویٰ نہیں دیتا۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے ولا متخذی اخدان چھپی دوستیاں لگانا جائز نہیں۔ خدا سے ڈرو۔ ایسی ہی کرتوتوں کی بدولت مسلمانوں پر مصائب پڑے ہیں

مسلمان عیسائی

سہارنپور سے خبر آئی ہے کہ وہاں کے مسلمان اور عیسائی احمدیوں کی مخالفت میں متحد ہو گئے ہیں مولویصاحبان نے ایام جلسہ سالانہ مدرسہ مظاہر العلوم میں ممبروں پر چڑھ کر سامعین کو تاکید شدید کی کہ کوئی شخص احمدیوں کی کوئی کتاب نہ پڑھے اور عیسائیوں نے مشن کمپونڈ میں حکم دیا ہے کہ جہاں کوئی کاغذ احمدیوں کا دیکھا جائے اُسے فوراً جلا دیا جائے اس میں شک نہیں کہ اسکا مسیح موعود مامور من اللہ مصلح زمانہ

میں یہ سب یکساں ہیں۔ پر یہ اپنی خواہشوں کے پابند اور حق کے دشمن یاد رکھیں کہ خدا کے قائم کردہ سلسلہ کو وہ اپنے منہ کی پھونکوں سے بجھا نہیں سکتے بہتیرے زور لگا چکے اور جو باقی ہیں وہ لگا لیں۔ حق نمودار ہوگا اور ضرور ہوگا ۞

بدر عربی

یہ ظاہر بات ہے کہ عربی بولنے والے ملکوں کی کثیر التعداد اسلامی کمیونٹی میں سلسلہ احمدیہ کی تبلیغ کا کوئی خاص انتظام ابھی تک نہیں ہوا اور ہمارے محترم بزرگ طائفہ حجاج جن میں حضرت صاحبزادہ میاں بشیر الدین محمود احمد اور مولوی فاضل سید عبد المحی عرب اور میر ناصر نواب صاحبان شامل تھے بلاد عربیہ میں اکثر لوگوں سے سلسلہ کے متعلق گفتگوئیں کرنے اور مقامی حالات کے تجربے سے اس نتیجے پر پہنچے ہیں کہ ان لوگوں میں احمدیہ سلسلہ کی تبلیغ کو بہت بڑی گنجائش کی اُمید ہے کیونکہ زباندانی کے متعلق جن غلطیوں اور غلط فہمیوں میں ہندوستان کے مخالف علماء نے اپنے مقتدیوں کو ڈالکر اصلیت کے سمجھنے سے روکا ہوا ہے۔ وہ بمشکل ان ممالک میں نہیں۔ وہ خود اہل زبان ہیں اور ایسے دھوکوں میں آ نہیں سکتے۔

چونکہ اُن لوگوں کو بھی اس مبارک سلسلہ کی برکت خیز بشارتوں سے آگاہ اور دعاوی اور دلائل سب اُن کے پیش کر کے حق تبلیغ ادا کرنا ضروری ہے اس لئے یہ تجویز کیا گیا ہے کہ اخبار ہذا کا ایک ماہواری اڈیشن عربی زبان میں نکالا جائے۔ جس کی اڈیٹری کے لئے مولوی فاضل سید عبد المحی عربی کی خاص خدمات حاصل کرنیکا انتظام کیا گیا ہے۔ یہ اللہ تعالیٰ کا فضل ہے کہ اس تجویز کا بہت قبولیت کے ساتھ استقبال کیا جا رہا ہے اور بہت سارے بھائی اس کی کئی کئی جلدوں کی بلاد عرب و شام و مصر وغیرہ میں بھیجنے کے لئے قیمتیں ادا کرنیکا ذمہ اُٹھاتے جاتے ہیں بلکہ بعض نے قیمتیں پیشگی بھی ادا کر دی ہیں۔ جو ذیل کی فہرست سے واضح ہو جائیگی۔

تمام ممبران سلسلہ احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ وہ اس کار خیر کی طرف متوجہ ہوں اور اس ضروری سلسلہ تبلیغ کی جی کھول کر امداد کریں اور جتنے جتنے رسالے وہ ممالک عربیہ میں بھجوانا پسند کرتے ہیں اُن کی قیمتیں وہ مینجر بدر قادیان کے پاس جلد بھیجدیں ایک معین تعداد کی قیمتیں وصول ہو جانے پر کام شروع کر دیا جائیگا والسلام

فہرست

سید محمد رشید صاحب گوجرانوالہ للعہ/
منشی گلاب خانصاحب سب پوسٹماسٹر " عا/
قاضی محمد یوسف صاحب دفتر نہر " عا/
ماسٹر اللہ دین صاحب گورنمنٹ ہائی سکول عا/
میاں محمد دین صاحب محلہ بڑہ سیالکوٹ عا/
شیخ محمد حسین صاحب سفید پوش چٹی شیخاں عہ/
حافظ غلام رسول صاحب سوداگر عا/
شیخ عبد الرحمن صاحب عا/
شیخ نیاز احمد صاحب سوداگر چرم للعہ/
مولوی حافظ غلام رسول صاحب واعظ عا/

رسید زر

۵ - اپریل ۱۹۱۳ء

منشی نبی بخش صاحب نمبر ۱۲۷۹ عا/

۷ - اپریل ۱۹۱۳ء

مستری احمد دین صاحب نمبر ۱۲۰ معہ/
میاں عبد اللہ صاحب نمبر ۳۱۲۳ عا/ ۳/

۸ - اپریل ۱۹۱۳ء

دوست محمد خانصاحب احمدی نمبر ۲۵۲۷ للعہ/ ۸/
مولوی گلاب الدین صاحب نمبر ۴۳۵ ۹/

۱۰ - اپریل ۱۹۱۳ء

شیخ اللہ الدین صاحب نمبر ۱۸۳۶ عہ/

۱۱ - اپریل ۱۹۱۳ء

منشی نور داد خانصاحب نمبر ۳۱۲۶ للعہ/
سید شہاب الدین صاحب نمبر ۳۱۲ سعہ/
منشی محمد الدین صاحب ٹھیکیدار للعہ/

۱۴ - اپریل ۱۹۱۳ء

حافظ محمد اسحاق صاحب نمبر ۲۱۹۶/۱۱۷ عہ/ ۱۲/
عالمگیر صاحب نمبر ۱۳۵۹ للعہ/
منشی محمد سلیم شاکر صاحب نمبر ۳۱۲۵ للعہ/
سید صادق حسین صاحب پلیڈر عا/ ۴/

بابو محمد ایوب صاحب نمبر ۲۳۲۶ عہ

منشی محمد یعقوب نمبر ۳۱۲۵ عہ

منشی فضل احمد صاحب نمبر ۱۰۹۲ عہ

مولوی ابو یوسف محمد مبارک علیصاحب ۱۳۲۳ عہ

۲۲- اپریل ۱۹۱۳ء

بابو محمد علی خانصاحب نمبر ۱۵۴ للعہ

حافظ محمد صاحب نمبر ۳۱۲۸ عہ

محمد نواز صاحب نمبر ۲۸۹۱ ۱۳ار

ابو شحمہ صاحب گوگی نمبر ۳۱۲۹ عہ

۲۵- اپریل

منشی حسین بخش صاحب نمبر ۳۱۳۳ للعہ

منشی عبداللہ صاحب نمبر ۳۱۳۰ للعہ

منشی علی محمد صاحب نمبر ۲۴۳۴ عہ

منشی عبدالغنی صاحب نمبر ۳۱۳۱ للعہ

مستری قادر بخش صاحب نمبر ۳۸ عہ

۲۶- اپریل ۱۳ء

چوہری علی داد خانصاحب نمبر ۳۱۳۴ للعہ

منشی عبدالرحمن صاحب ۲ر عہ

۲۹- اپریل ۱۹۱۳ء

کبیرالدین صاحب نمبر ۱۸۲۴ عہ

ہدایت علی صاحب نمبر ۳۱۳۵ للعہ

۳۰- اپریل ۱۹۱۳ء

منشی محمد رفیق صاحب انسپکٹر پولیس نمبر ۲۳۹۲ عہ

یکم مئی ۱۹۱۳ء

منشی اللہ بخش صاحب نمبر ۲۱۴۸ عہ

صاحبدین صاحب نمبر ۲۷۳۱ عہ

منشی بوٹا صاحب نمبر ۳۱۳۶ للعہ

۲ مئی ۱۹۱۳ء

منشی علی محمد صاحب نمبر ۱۵۹۱ عہ

۶- مئی ۱۹۱۳ء

بابو چاند خانصاحب نمبر ۵۷۴ عہ

بابو عبدالغفور صاحب نمبر ۲۳۲۲ للعہ

۷ مئی ۱۳ء

بابو اکبر علی صاحب نمبر ۱۳۳۵ للعہ

۸- مئی ۱۹۱۳ء

اقبال علی صاحب نمبر ۳۱۳۷ عہ

۹- مئی ۱۹۱۳ء

منشی انوار خان صاحب نمبر ۳۱۳۹ للعہ

منشی محمد عمر حیات صاحب نمبر ۳۱۳۸ للعہ

پیر برکت علی صاحب نمبر ۱۰۰ عہ

۱۰- مئی ۱۹۱۳ء

محمد سردار خانصاحب نمبر ۹۲۵ ۸ر

منشی اسمعیل خانصاحب نمبر ۳۱۴۰ للعہ

۱۲- مئی ۱۳ء

میاں غلام علی صاحب نمبر ۳۱۴۱ عہ

۱۴- مئی ۱۳ء

میاں محمد شفیع صاحب نمبر ۱۳۰۰ عہ

مولوی محمد حسین صاحب بی - اے نمبر ۳۱۲۲ للعہ

خوب تجویز ہے

برادرم محمد رشید خانصاحب بنارس سے لکھتے ہیں:- "حضرت خواجہ صاحب کا رسالہ مسلم انڈیا گو میں نے اس رسالہ کے لئے مبلغ عہ یعنی مبلغ صہ بطور اعانت بذریعہ سکرٹری انجمن احمدیہ روانہ کیا اور مبلغ صہ قیمت ایک پرچہ کی جسکو میں نے اپنے نام جاری کرایا ہے بذریعہ ایجنٹ صاحب منشی نور احمد روانہ کیا لیکن تاہم میں اسی تجویز میں تھا کہ کوئی مستقل طور سے اعانت ہونی چاہئے بعد بہت غور کے میں نے یہ تجویز سوچی کہ میں جو پان کھانے کا عادی ہوں اور کثرت سے پان کھاتا ہوں اس پر اوسط خرچ تین روپیہ ماہوار ہوا کرتا ہے۔ میں اس لغو حرکت کو ترک کردوں اور اس روپیہ کو ماہ بماہ جناب خواجہ صاحب کو روانہ کردوں اور اس سے میں چھ یا سات رسالہ کی قیمت سالانہ دیسکونگا۔ اس تجویز پر میں نے عمل کیا اور آج ایک ماہ کے بعد میں اپنے کو اس قابل پاتا ہوں کہ انشاء اللہ مجھ سے یہ لغو چیز بالکل چھوٹ جائیگی۔ اس مہینہ میں اس مد سے میرے پاس مبلغ عہ بچگئے ہیں جسکو میں مسلم انڈیا کے لئے روانہ کرتا ہوں "

صاحب نور افشاں کی خدمت میں عرض

منجملہ اور نامہ نگاروں کے جو کہ اخبار نور افشاں کے کالموں کے روح رواں کہنے ایک یہ خیر خواہ بھی ہے۔ جب ہم مشن میں تھے تو ایڈیٹر صاحب بڑے شوق سے اور مرہون منت بنکر میرے مضامین درج اخبار فرماتے تھے۔ مگر واہ رے اب آپ کی تنگ خیالی جب سے آپ نے سنا کہ بندہ قادیان شریف میں ہے تب سے تو آپ نے میرے نام اخبار بھیجنا بھی بند کردیا ہے۔ اگر آپ یہ فرمائیں کہ تم چونکہ عیسائیت کے دائرے سے نکل چکے ہو اس لئے ہم نے اخبار بند کردیا مگر بزرگ ایڈیٹر صاحب کو یاد رکھنا چاہئے کہ آپ کا اخبار تحقیق حق کے لئے ہے خواہ کوئی سچی بات ہو آپ کے ہر دلعزیز اخبار کے کالم اس کے لئے ہر وقت کھلے رہنے چاہئیں۔ خواہ مضمون نگار کوئی عیسائی ہو یا مسلمان وغیرہ

علاوہ اس کے مضمون نگاری سے نہ بندہ مستعفی ہے نہ آپ نے خارج کیا پھر یہ بیضا بطگی چہ معنی دارد امید ہے کہ آپ اس تنگ خیالی کو بالائے طاق رکھ کر میرے اخلاقی اور مفید عام مضامین کو حسب معمول درج اخبار کرنے سے گریز نہ کرینگے۔ اور نور افشاں کی زیارت سے بندہ کو محروم نہ رکھینگے ؛

راقم خادم نور افشاں کشتہ فیض آبادی الحال نور قادیانی

راز طاعون

اخبار ٹائمز آف انڈیا لکھتا ہے کہ طاعون کا راز بھی آجتک دراصل کسی پر نہیں کھلا؛ کوئی قاعدہ اسکا مقرر نہیں ہو سکتا کہیں گرمیوں میں کہیں سردیوں میں مدراس کا علاقہ زیادہ تر بچا ہوا ہے اور معلوم نہیں کیوں صوبجات متحدہ میں دو سال سے تیز حملہ ہوتا ہے معلوم نہیں کیوں وہ راز تو ظاہر ہے اللہ تعالیٰ کے ناراض کرنے کی سب آفت ہے مامور من اللہ کے

"عیسائی مذہب کی موت"

اور زندگی اسبات پر منحصر ہے کہ یسوع مسیح کفارہ ہوکر لعنتی ہُوا اور کفارہ کی جان صرف یسوع مسیح کی صلیبی موت میں ہے اگر یہ ثابت ہو جائے کہ یسوع مسیح صلیب سے زندہ اترا اور زندہ ہی قبر میں رہا تو بس اسی ایک بات سے عیسائی مذہب مر جاتا ہے اور یسوع مسیح سے لعنت کا طوق اتر جاتا ہے ❊

ناظرین کو علم ہوگا کہ عیسائی لوگ یسوع مسیح کے کفارہ کا اعتقاد اپنی مذہبی کتب اناجیل اور رسائل منسلکہ کی بنا پر رکھتے ہیں لیکن لطف تو یہ ہے کہ عیسائیوں کی اندرونی تحقیقاتیں آجتک نہ اُن کتب کی حقیقت کی صحت پر اور نہ ہی اس بات پر مطمئن ہوئی ہیں کہ جن لوگوں کے نام پر یہ انجیلیں مشہور ہیں فی الواقعہ اُنھیں کی تصنیف ہیں سینکڑوں انجیلوں کا شروع زمانہ میں موجود اور مروج ہونا اور کئی سو برس بعد ان چاروں اناجیل کا مودار ہو کر گرجا میں داخل ہونا ان کے پایۂ اعتبار کو بہت کم کر دیتا ہے اور چند پادریوں کا گرجا کے صدر مقام پر بہت ساری انجیلوں کو رکھ کر دعا کرنا کہ جو اصلی کتابیں ہیں اسکو اوپر رہنے دیا جائے اور جو فرضی ہیں وہ نیچے گرجائیں اور تصدیق کارروائی کے لئے کرسینٹ وغیرہ متوفیٰ پادریوں کی قبروں پر رات بھر کا غذوں کو رکھ چھوڑنا اور دن کو اُن کاغذوں پر اُن متوفیوں کے دستخطوں کا موجود ہونا اور یوحنا کے وہمی مکاشفہ پر چار کے عدد کی ضرورت قرار دینا ایسی وہمی اور دور از واقعات باتوں پر ان اناجیل کی ہستی کا مدار ان کی بے اعتباری کے لئے کافی سامان ہے باینہمہ اناجیل کا کوئی مصنف واقعات کو اپنی آنکھوں سے دیکھ کر لکھنے کا مدعی نہیں اور اس کے علاوہ اس کا چالچلن اعتقادی اوہام اور غلو کی زیرباری سے ایسا مخدوش ہے کہ اگر وہ چشمدید گواہی دینے کے مدعی بھی ہوتے تو بھی جب تک خارجی ثبوت اس کے مؤید نہ ملجاتے اُس وقت ان کی باتیں قبول ہونے کے لائق نہ سمجھی جاتیں

آج ہم ایک ایسی عجیب و غریب کتاب پیش کرتے ہیں جس کا نام

"واقعہ صلیب کی چشمدید شہادت"

اس کتاب کا مصنف فرقہ اسیری کا ایک اعلیٰ رکن تھا یہی فرقہ مختلف صورتیں بدلتا ہُوا آجکل کے فریمین قالب میں آیا ہوا ہے۔ اس فرقہ کے لوگ نہایت مرتاض۔ متقی نیک چلن دُنیا سے منقطع ہوتے تھے کتاب کے دیباچہ میں اُن کا مفصل حال لکھا گیا ہے۔ مصنف کے اعلیٰ چلن اور امتیازی کا سرٹیفکٹ اس فرقہ میں اُسکا مرتبہ آپ ہی پیش کرتا ہے اس کتاب میں ثابت کیا گیا ہے کہ یسوع مسیح بھی اُس فرقہ کا ایک رکن تھا صلیب کے واقعات کو مصنف اپنی چشمدید شہادت سے لکھتا ہے اور اُس کے لکھے ہوئے واقعات میں وہ تمام کارروائیاں درج کیگئی ہیں جو پیلاطوس حاکم وقت اور یوسف ارمتی اور نقادیمس اور دیگر اہل سلسلہ اسیری نے یسوع مسیح کو صلیب کی موت سے بچانے کے لئے کامیابی کے ساتھ کیں اور خود مصنف اُنھیں لوگوں میں سے ایک تھا یہ کتاب یسوع مسیح کے صلیب سے زندہ اُترنے اور کفارہ کی لعنت سے اُس کو بری کرنیکا ایک بےنظیر ثبوت ہے۔ یہ کتاب مختلف زبانوں سے انگریزی زبان میں ترجمہ ہو کر یورپ و امریکہ میں شائع ہوئی اور اپنے ملک کے لوگوں کے فائدے کے لئے ترجمہ کیا ہے اور ابتداء میں ایک دیباچہ بہت محنت اور تحقیقات سے لکھا ہے جس میں مصنف اور فرقہ اسیری یعنی پُرانے فری میسنری کے حالات کتاب کی اصلیت انجیلوں سے یسوع مسیح کا صلیب سے زندہ اُترنے کا ثبوت وغیرہ امور ضروریہ بہت وضاحت سے لکھے ہیں یہ دیباچہ اور اصل کتاب دونوں قابل دید ہیں

اس کتاب کے پڑھنے سے ناظرین کو معلوم ہو جائیگا کہ عیسائی مذہب اب دُنیا میں زندہ نہیں رہ سکتا۔ اور یہ عجب انگیز ملک گیری کی کارروائیاں مذہب کی بدولت نہیں بلکہ حسن انتظام اور کوشش کے بدولت حاصل ہو رہی ہیں۔ مذہب تو ایک بیجان چیز اُن کے ہاتھ میں ہے۔ پس اے مسلمانوں! کوشش کرو کہ جلد عیسائی مذہبی لوگوں کی آنکھیں کھلیں اور وہ حق کو پالیں اُن کی تمام کارروائیوں کے صلہ میں آپ کا فرض یہی ہے کہ آپ اُنکو غلط فہمیوں سے آگاہ کریں اس کتاب کی اشاعت ہر ایک غیور مسلمان پر فرض ہے۔ اس کتاب کو میاں نذیر احمد نے بہت خوشخط چھپا کر شائع کیا ہے۔ قیمت ایک روپیہ علاوہ محصولڈاک ملنے کے یہ پتہ ہیں:- (۱) نذیر احمد معراج منزل۔ نولکھا لاہور (۲) میاں محمد سعید۔ عزیز ہوس انارکلی لاہور

چودھویں کا چاند

احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور کا ہینڈبل نمبر ۸ جس میں حضرت مسیح موعود کی ضرورت اور بروقت آمد کو قرآن حدیث کشوف اولیاء اور عقل سے ثابت کیا ہے اور خوب ثابت کیا ہے انجمن کے دفتر سے مفت مل سکتا ہے دس ہزار چھاپا گیا ہے ان نوجوانوں کی ہمت پر جنہوں نے بہت عمدگی سے سلسلہ حقہ کو

موٹر کار

ندریجاً پبلک کے سامنے پیش کر دیا ہے جو نہایت عمدہ درجہ کی تحسین و آفرین ہے

بمبئی میں ایک کمپنی اس غرض سے قائم ہوئی ہے کہ ہر قسم کا مال بندرگاہ اور ریلوے اسٹیشن پر سے اُٹھا کر شہر کے مختلف حصوں میں پہنچایا کرے اس مقصد سے اُنہوں نے ۲۵۰ موٹر کار خرید کئے ہیں ایک موٹر چالیس ۵۰ من بوجھ اُٹھا سکتی ہے اسباب اُتارنے اور لادنے کے لئے ضروری مشین لگی ہوئی ہیں جھکڑ ...

کسر صلیب

لوگ سمجھے ہیں نصارے عقل کے ہیں یار غار
عقل ہی نے اُن کو ایجادات میں فائق کیا
عقل نے انکو بڑھایا تا ثریا از ثرےٰ
ورنہ پہلے گوشۂ گمنام میں تھے نامراد
نیک و بد کا فہم انکے پاس تک پھٹکا نہ تھا
لیک جب انکے سروں پر عقل نے سایہ کیا
عقل کیا تھی؟ تھا ہمائے اوج کے سایہ کا گذر
تھی ہوائے روح پرور کھینچ لائی حیات
پل پڑے ان کے لئے سارے ترقی کے شجر
یوں مقدر کرچکا تھا خود ہی مالکِ کردگار
اسمیں اُنپر کوئی احسان عیسوی مت کا نہیں
عیسوی مت کو نہیں معقول سے کچھ واسطہ
عیسوی مت کی بدولت گر ملی تھی ان کو عقل
عیسوی مت کیا ہے؟ سمجھے کچھ بھی ہولے دوستو
عیسوی مت کا کفارہ جان اور ایمان ہے
یہ کفارہ بھی عجب اک قفل وسواسی ہے یار
انبیاء آئے تھے سارے راستبازی کے نشان
پر نصارےٰ کہتے ہیں وہ سب کے سب بیمار تھے
کوثِ عصیاں سے بشر ہرگز کبھی بچتا نہیں
وہ خدا عادل ہے۔ اک قانون کا پابند ہے
اس لئے مجبور ہے دوزخ میں ڈالے سب بشر
ہے محبت بھی سراسر وہ خدا عادل مزاج
سب جہاں جاتا ہے دوزخ میں عدالت دیکھئے
انبیاء کا بھیجنا یوں ہی گیا سب رائگاں
جب ہوا مجبور ہر جانب سے وہ ربِ قدیر
اپنے فرزندِ حقیقی کو بلایا لطف سے
ورنہ جاتی ہے جہنم میں میری مخلوق سب
ہاں نہیں بنتی کوئی صورت رہائی کی تمہ
دار پر موت آپ کی ہوگی کفارہ خلق کا
عدل سے پھر چھوٹ جائینگے گنہ گار کے بارے
ہے یہی رازِ کفارہ کی حقیقت پوچھ لو
فلسفہ کفارہ کا ہے دجل پولوسی فقط
بے خبر تھا محض وہ تعلیم عیسےٰ سے مگر
بھولی بھالی قوم پر اُس نے بٹھایا یہ اثر
یہ نہیں وہ دین جو لایا مسیحا باپ سے

عقل سے ہی انکے گھر دولت نے پایا ہے قرار
عقل ہی نے انکو بخشے عزت وجاہ و وقار
عقل نے اُن کو بنایا مرجعِ دولت مدار
اُنکے گھر پر تھا سدا ادبار کا چھایا غبار
علم و حکمت اور تمدن سے نہ تھا اُن کو پیار
خوش نصیبی نے بھی پھیری اس طرف اپنی مہار
خفتہ بخت انکے جگا لایا تھا خود ہی روزگار
اُن کو زندہ کرکے دُنیا میں بنایا ہوشدار
علم انکو دیدیئے بڑھنے کے حق نے بیشمار
عیسوی تعلیم کا ہرگز نہ تھا یہ برگ و بار
عیسوی مت خود ہی ہے محتاجِ فضلِ کردگار
عقل کو تو عیسوی مت سے بہت آتی ہے عار
عقل کے بازار میں پھرتا نہ خود وہ شرمسار
گر نہیں سمجھے تو سمجھو اب کروں میں آشکار
ہے یہی مغز و حقیقت اس دھرم کی رازدار
عقل سے بیزار ہے اور حمق کا ہے دوستدار
بیگنہ معصوم تھے وہ سب کے سب تقویٰ شعار
بدمعاش عیار تھے خونخوار تھے اور گنہگار
پھر خدا کے عدل سے ممکن نہیں ہو رستگار
وہ نہیں رکھتا ہے کچھ بھی مغفرت کا اختیار
گو نبی ہے یا ولی ہے یا کوئی اس کا اوتار
عدل سے گھبرا اُٹھا اور خود ہوا یوں شرمسار
اور بہشت جاوداں خالی ہے چشم انتظار
ان کے ہاتھوں سے نہ پورا ہو سکا اصلاح کار
سینۂ پُر از محبت میں اُٹھا یکدم ابھار
اور کہا اب آپ کیجے جان انساں پر نثار
ان کی مکتی کے لئے جتنوں میں آئی مجھکو ہار
آپ پہنیں طوق لعنت اور کریں منظور دار
آپ کی گردن میں پڑ جائیگا سب عصیاں کا بار
لائینگے ایمان کفارہ پر جو دل ایماندار
دار پر عیسےٰ کے مرجانے پہ ہے اسکا مدار
یہ نہیں تعلیم عیسےٰ دیکھ لو تم لاکھ بار
تھا بہت چالاک عزت جو۔ ذہین و ہوشیار
ماجرا ہے دار پر ڈالا کفارہ کا غبار
وحی حق سے یہ نہیں تعلیم اسکی زینہار

ایسی مت ماری گئی سمجھے نہ پولوسی فریب
خود نبوت انٹی کرسٹو کہتے ہیں دجال کو
اس سے بڑھ کر اور کیا الحاد اور بیداد ہے
کیسی دانش ہے کہ بیکس اسقدر ہو جائے رب
کیسی دانش ہے خدا محتاج ہے قانون کا
کیسی دانش ہے کہ سب نیکو نکو کرتی ہے ذلیل
دین کیسا ہے کہ سب جی کھولکر عصیاں کریں
ہم یہاں بحث کفارہ پر نہیں لب کھولتے
دار پر ہرگز نہیں عیسےٰ مرا یہ ہے صحیح
یہ غلط ہے اسکو ہرگز یہ نہیں فرمان ہوا
گر یہی فرمان تھا ایلی کے نعرے تھے غلط
رات بھر کرتا رہا وہ دعا بہرِ نجات
دار پر دو تین گھنٹے ٹھیرنا کیا موت ہے
ہڈیاں انکی نہ توڑیں یہ عمل تھا جاں ربا
انکی اپنی پیشگوئی بھی تو تھی بہرِ نشان
جب گلیلی کی طرف رہ میں عزیزوں سے ملا
پھر اُٹھے سارے حواری ایک ایک لائی دوا
پس جدا ہو کر وہاں سے پھر نصیبین کو بڑھا
موصل و تاتار سے ایران سے توران سے
بیرد ہی ہے دوستو! وہ ربوۂ ذاتِ قرار
آخری دم تک وہیں ٹھیرے رہے حضرت مسیح
ہیں وہاں کشمیر میں مدفون شاہزادہ نبی

چھوڑ کر تعلیم عیسےٰ کر لیا یہ اختیار
دین میں عیسےٰ کے جو الحاد کے ڈالے تار
رکھ دیا موتِ صلیبی پہ یہ دیں کا سب مدار
اپنے ہی کاموں پہ پچھتاتا ہے ہو کر شرمسار
بخشش و غفران کا اس کو نہیں کچھ اختیار
پاکبازوں کو بناتی ہے شقی و گنہگار
اور مسیحا کو سزا ہو کر پڑے لعنت کی مار
ہے غلط بنیاد ہی جسپر کھڑا ہے یہ منار
خود ذرا انجیل کھولو۔ دیکھ لو تم بار بار
کاٹھ پر مر کر اُٹھا لو لعنتِ دُنیا کا بار
اسقدر رنج و الم تھا کس لئے یا حال زار
وہ تھا مقبول خدا داعی یہ صدہا اضطرار
اِتنے عرصہ میں نہیں مرتا کوئی مردار وار
زخم سے پسلی کے خون جاری ہوا جوں رودبار
مثلِ یونس میں رہونگا تین دن در بطن غار
مچھلیاں اور نان کھائے سیر ہو کر بار بار
اسکے زخموں کے لئے کی مرہم عیسےٰ طیار
تھا تلاشِ گمشدہ بھیڑوں میں وہ دیوانہ وار
پھر خراساں تبت و کابل سے پہنچا خان یار
جس کی قرآن میں خبر دیتا ہے پروردگار
فوت ہو کر اس جگہ ہی بن گیا ان کا مزار
سال ان کو ہو چکے ہیں آٹھ سو اور اک ہزار

اے عمر اب ختم کر اپنے قلم کو روک لے
پھر کبھی لکھنا مفصل داستان دیندار

یسوعی برخوردار

خاں صاحب نور افشاں میں جلی قلم سے چھپواتے ہیں کہ اسلام میں نجات کا نور نہیں:

مسیحیوں کے ایسے دعووں سے ظاہر ہے کہ وہ بائبل کی تردید پر تلے ہوئے ہیں۔ دیکھو توراۃ میں لکھا ہے کہ مصلوب خدا کا ملعون ہے تم اُس کو شام تک زمین میں گاڑ دینا۔ ورنہ تمہاری زمین ناپاک ہو جائے گی (استثنا ۲۱/۲۲ و ۲۳) اور حضرت عیسیٰ فرما چکے ہیں کہ ملعون اور اس کے پرستار جہنمی ہیں (متی ۲۵/۴۱) اور پولوس کا یہ کہنا کہ اُس نے لعنتی بن کر ہم کو لعنت سے چھڑایا (گلتیوں ۳/۱۳) یہ اجہل منطق خدا کے خلاف حضرۃ عیسےٰ کے خلاف تمام جہان کے خلاف اور خود پادری صاحبان ہی کے خلاف ہے کیونکہ وہ رات دن گرجوں میں وعظ کرتے رہتے ہیں کہ بُرا تا ملعون نجات کا دشمن ہے اُس نے حضرت آدم کو بہشت سے نکلوا دیا تھا اور پھر خود ہی دعویٰ کرتے ہیں کہ نیا ملعون نجات دہندہ ہے اے جناب اگر دشمن ہیں تو جو خدا کے ملعون ہیں سب نجات کے دشمن ہیں۔ اور اگر نجات دہندے ہیں تو سب ملعون نجات دھندے ہیں اور یہ کہ ایک ملعون تو نجات کا دشمن

ہے اور دوسرا ملعون نجات دھندہ ہے یہ کونسا منطق کونسی شریعت کونسا فلسفہ ہی برائے خدا ذرا برخوردار خاں صاحب اس بھول بھلیاں کا بھید تو ظاہر کریں کیونکہ اُس کا عقیدہ تو بتا رہا ہے کہ مسیحی مذہب نجات کا دشمن ہے اور پادری صاحبان نے یہ اُلٹا دعویٰ گھڑ رکھا ہے کہ اسلام میں نجات کا نور نہیں اس لئے ہم ان کے واسطے اسلامی نجات کا نور بھی انجیل ہی سے پیش کرتے ہیں کیونکہ انجیل پکار رہی ہے کہ سوائے محمدی مذہب کے اور کسی مذہب میں نجات کا نور نہیں دیکھو اول قرنتیوں ۱۲/۳ - پس میں تمہیں جانتا ہوں کہ کوئی نہیں جو خدا کی رُوح سے بولتا - یسوع کو ملعون کہتا ہے اور کوئی بغیر رُوح قدس کے یسوع کو خداوند کہہ نہیں سکتا ہے ف یعنی وہ پیغمبر ہی نہیں جو حضرت عیسےٰ کو مصلوب ملعون کہتا ہے اور بغیر الہام کے کوئی حضرت عیسیٰ کو پیغمبر اولوالعزم کہہ نہیں سکتا ہے جب خود انجیل کا یہ دعویٰ ہے تو مسیحی صاحبان کا اس میں کونسا انکار چل سکتا ہے کیونکہ سوائے پیغمبر اسلام کے اور کسی میں یہ منصب ثابت ہی نہیں ہوسکتا جب انجیل ہی نے یہ فیصلہ کر دیا ہے کہ جو حضرت عیسیٰ کو مصلوب ملعون قرار دیتا ہے وہ پیغمبر ہی نہیں تو پھر انجیلی رسول جو حضرت عیسیٰ پر ملعونیت ولعنت کا داغ چسپاں کر رہے ہیں وہ خلاف انجیل کے کس قاعدہ سے سچے رسول قرار دیئے جا رہے ہیں کیونکہ انجیل نے تو انکی رسالت سے انکار کر دیا ہے اور پھر یہ بھی انجیل ہی نے فیصلہ کر دیا ہے کہ پیغمبر وہی ہے جو حضرت عیسےٰ کو پیغمبر اولوالعزم قرار دیتا ہے اور یہ بات تمام دنیا پر ظاہر ہے کہ یہ دعویٰ سوائے پیغمبر اسلام کے اور کسی نے کیا ہی نہیں - پھر انکی نبوت سے پادری صاحبان کیونکر انکار کرسکتے ہیں - دیکھو یہ کیسی حیرت انگیز بات ہے کہ پادری صاحبان انجیل کی کیسی سخت مخالفت کر رہے ہیں کہ جنکی رسالت سے انجیل کو انکار ہے اُن کو دھینگا مشتی رسول قرار دے رہے ہیں اور جس رسول عربی کی رسالت انجیل پیش کر رہی ہے اُنکی رسالت سے انکار کیا جا رہا ہے ہم کو جناب برخوردار خاں صاحب پر سخت افسوس ہے کہ وہ مسیحی مذہب کی بھول بھلیاں میں پھنسکر حضرت عیسیٰ کی مخالفت پر کیسے کمر کسے ہوئے ہیں اور پھر اُلٹے مُنہ ہم پر آرہے ہیں ؎

میں جناب برخوردار خاں صاحب کو چیلنج دیتا ہوں کہ اپنا دعوےٰ باضابطہ واپس لیں اور اگر میرے مقابلہ میں قلم اُٹھائیں تو لاجواب دیکھ لیں کیونکہ خدا کے ملعون کے پرستاروں سے مباحثہ ختم ہوچکا ہے اور اگر وہ بغیر دیکھے لاجواب کے میرے مقابلہ میں قلم اُٹھاوینگے تو ایسی ہی مُنہ کی کھائینگے جیسے پادری احمد شاہ مصنف امہات المومنین مُنہ کی کھا چکے ہیں - فقط قیمت لاجواب مع محصول ۱۲/ - شیخ غلام محمد مصنف لاجواب از شہر جالندہر اندر حویلی حسن علی ؎

آجکل

مسلمانان گجرات پنجاب اپنی ہمسایہ اقوام سے نہایت بیدردی سے ستائے جا رہے ہیں صرف اس بنا پر کہ مسلمانوں نے صبر وتحمل کی باگ مضبوط پکڑی ہوئی ہے - ہمارے نامہربان سکھ مسلمان بھائیوں کی قدر وعافیت نہیں جانتے کیونکہ ہندو لیڈرز ان کی دوستی کا اب دم بھر رہے ہیں - افسوس کہ ہمارے بھولے بھالے سکھ صاحبان اتنا بھی نہیں سمجھتے کہ مسلمانوں کے نزدیک سکھوں کی بڑی بھاری توقیر ہے - کیونکہ جناب بابا نانک صاحب مسلمانوں کے پیر بھائی ہیں - سکھ صاحبان توجہ فرمائیں کہ جن راہنماؤں کی ٹیڑھی چالوں کے پیچھے آپ لگ رہے ہیں ان رہبروں نے تمہیں ذلیل بنانے کی کیا کیا نہ تجویز ٹھانی تھی - کیا ہندوؤں کے لیڈر دیانند صاحب نے آپ کے بانئے مذہب کو یعنی حضرت گورو بابا نانک کو مورکھ کا خطاب نہیں دے رکھا - (سے گرو جنہاندے ٹیٹنے چیلے جان شڑپ) لیڈروں کا جب یہ حال ہے تو چیلوں سے تو ڈبل سارٹیفکیٹ ملیگا - کیا گورو گوبند سنگھ جی کو کونسی زک پہنچاتے ہیں (ہندوؤں کے بزرگوں نے) کسر باقی اُٹھا رکھی تھی - گورو گوبند سنگھ جی کے ذلیل اور برباد کرنے میں کیا کیا جھوٹ مکروفریب ہندوؤں نے بنا کر حضرت اورنگزیب شاہ عالم کو ورغلایا - برخلاف اسکے میدان جنگ میں تو اہل ہندو کے مقابل گرو مذکور پر مسلمان ہی مع اپنے پیارے لخت جگروں کے ساتھ جانثار ہوئے - سکھ احباب نوٹ کر رکھیں کہ سوائے مسلمانوں کے تمہارا دوسرا کوئی دوست نہیں ہوگا - ہندو قوم کو وفاداری کی توقع رکھنا بے سود ہے ؎

ادھر مسلمانوں کی گائے کی حلال قربانی کو تو حقارت کی نظر سے دیکھا جاتا ہے - مگر برخلاف اسکے سکھ قوم کو جھٹکے کی ترغیب دلائی جاتی ہے ؎

اب ہم اپنی مہربان عادل گورنمنٹ سے باادب اپنا مدعا اس طرح عرض کرتے ہیں کہ اپنی جاہ وحشمت کے صدقہ سے یہ نفاق کی بڑھ جو دن بدن ترقی پذیر ہوتی چلی جا رہی ہے اپنی خوشنما خوبی سے یہ نفاق کی بیخ وبنیاد کھود کر پھینکدی جائے تا کہ امن قائم رہے - اور ساتھ ہی ہم اپنے سکھ بھائیوں کو اس بات کی توجہ دلاتے ہیں - کہ اگر آپ مسلمانوں کی خاطر جھٹکا چھوڑ دیویں تو کوئی حرج نہیں ہے - جبکہ آپ کو تازہ بتازہ پاکرہ گوشت تکبیر سے ذبح کیا ہوا حلال طیب باآسانی مل سکتا ہے - تو پھر کوئی وجہ نہیں دیکھتے ہیں آتی کہ آپ اپنی ہٹ دھرمی پر تلے رہیں - صدیوں کے دستور العمل کی دقعت ہونی چاہیئے ؎

الراقم شیخ فضل حق ریلوے گارڈ

ایجنٹ نور احمد صاحب کے خواجہ صاحب

لکھنؤ میں تشریف لائے - عاجز کے مکان پر قیام فرمایا تمام وکلا - علما فصحا لکھنؤ سے ملاقات کی - ترکوں والا خط ونمونہ ریویو آف اسلام بطور تحفہ کے تقسیم کیا گیا - کسی نے خریداری کا وعدہ کیا - اور کسی نے چندہ کے متعلق امداد کا - یہ عاجز انکے ساتھ ساتھ رہتا تھا - اتفاق سے مولوی انوار حسن خانصاحب رئیس قصبہ شاہ آباد سے بھی رونق افروز ہو کر عاجز کے مکان پر رونق افروز ہوئے ؎

بتاریخ ۲۵ - مارچ سنہ ۱۳ء کو بوقت ۴ بجے شام کے ہم سب احمدی بھائی ملکر مولانا شبلی نعمانی صاحب کے دولت خانہ میں جو کہ کوٹھا پر ہے - چڑھ گئے بعد سلام علیکم ومزاج پرسی وغیرہ کے باتیں شروع ہوئیں - خواجہ صاحب کی تعریف ہر شخص کی زبان پر تھی - دل کا حال اللہ تعالےٰ جانے - مگر ان باتوں میں سے جو بات کیر کو پسند آئی وہ بات ماہر کلام

ابوالکلام صاحب آزاد کی تھی کہ جو اتفاق سے مولانا شبلی نعمانی صاحب کے ایک طرف پہلو میں تشریف رکھتے تھے * پھر اس عاجز سے مخاطب ہو کر فرمانے لگے کہ بہت آپ کو آپ کے خط کے جواب میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کا مر جانا تحریر کر کے بھیجا تھا وہ وصول ہو گیا ہوگا۔ عاجز نے عرض کیا ملگیا اور اب تک تار میں تحقی ہے۔ والسلام

خاکسار کبیر الدین احمد احمدی سکرٹری انجمن احمدیہ لکھنؤ

آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی ظاہری اولاد

بسم اللہ الرحمن الرحیم نحمدہ و نصلی علی رسولہ الکریم۔ آج نماز ظہر کی سنتوں میں مجھے خیال آیا کہ رسول مقبول کے ہاں کل بیبیوں کے پیٹ سے اولاد کیوں نہیں ہوئی اور بعد نبوت کے صرف ایک بچہ پیدا ہوا وہ بھی چھوٹا ہی دنیا سے رخصت ہو گیا خصوصاً عائشہ صدیقہ کے پیٹ سے کوئی بچہ کیوں نہ ہوا مجھ پر اس کا سبب یہ کھلا کہ اگر دو چار کے ہاں بچہ پیدا ہوتے اور باقی خالی رہتیں تو یہ باعث حسد اور آپس کی کشمکش کا ہوتا جس سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو تکلیف ہوتی اور شاید یہانتک نوبت پہنچتی کہ بعض کو چھوڑنا پڑتا۔ اور چونکہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی بیبیاں تمام مسلمانوں کی مائیں تھیں ان سے نکاح کون کرتا۔ اور اگر وہ یونہی بیٹھی رہتیں تو ان پر یہ ظلم ہوتا۔ نیز اگر آپ کی کثرت سے اولاد ہوتی۔ تو آپ کی مشغولی ایک طرف ہو کر دین کے کاموں میں توجہ کم ہوتی۔ یا انکی خدمت میں کمی۔ بہرحال مشکل تھی اور مختلف بیبیوں کی اولاد میں اختلاف ہونا ضروری ہے۔ اس صورت میں خاندان نبوت میں تنازع واقع ہوتا۔ یہ بھی اسلام کے لئے مضر ہوتا۔ اور عائشہ صدیقہ کے ہاں اگر اولاد شروع ہو جاتی تو جو آرام وہ حضرت کو کوفت اور رنج و غم کے وقت پہنچاتی تھیں وہ ناممکن تھا۔ نیز حضرت کی بیبیاں مدینہ کے لئے معلمہ تھیں۔ معلمہ وہی درست تعلیم دے سکتی ہے جو فارغ البال ہو جو بچوں میں گرفتار ہو وہ تعلیم بخوبی نہیں دے سکتی یہ بھی منجملہ اور باعثوں کے ایک باعث تھا کہ رسول اللہ کے ہاں بعد نبوت اولاد نہ ہوئی یا ہو کر مر گئی۔ یہ چند وجوہ مجھے خیال میں آئے۔ اس لئے میں نے گذارش کر دیئے۔ جو مجھ سے عالم تر ہوگا۔ اور زیادہ فکر کریگا اس پر اس سے زیادہ نکتے کھلیں گے انشاء اللہ تعالیٰ فتدبروا یا اولی الالباب۔ ان اللہ علی کل شئ قدیر۔ مگر غیر احمدیوں پر یہ نکات نہیں کھولے جاتے کیونکہ انھوں نے ایک اللہ کے مرسل کو نہیں مانا۔ اور اسکی صداقت کے نشانوں کی عزت نہیں کی

اس لئے وہ اس سے محروم ہیں۔ اور جب تک اس مسیح و مہدی کو قبول نہیں کرینگے۔ دین میں باریکیاں نہیں پائیں گے۔ ہمارے مخالف علماء بھی عوام سے زیادہ عقل نہیں رکھتے اور نہ بلند پروازی ان میں پیدا ہو سکتی ہے۔ ہاں اگر توبہ کریں اور اپنے زمانہ کے امام کو (جو آیا بھی اور چلا بھی گیا) قبول کریں تو پھر دلوں کے اور عقلوں کے قفل کھل جاویں اور سمجھ پیدا ہو جاوے۔ اللہ تعالیٰ ہمارے بھائیوں کو توفیق قبول عطا فرماوے اور انکے دلوں کے زنگ دھووے۔ آمین۔ یا رب العالمین

ناصر نواب ۲۹ مارچ ۱۳ء

مقام قادیان

* فرمانے لگے کہ ان اصحاب میں یعنی جماعت احمدیہ میں ایک روح ہے جو کام کر رہی ہے اور اس حقیقت سے انکار ہو نہیں سکتا۔ سب کو چاہیے خواجہ صاحب کی مدد کریں ہم کلکتہ جا کر دو سو روپیہ بھیجیں گے۔

ہینڈبل

لاہور کے احمدی نوجوانوں کو اللہ تعالےٰ جزائے خیر دے جو بہت عمدہ ترتیب مضامین کے ساتھ دو ورقہ اشتہارات شائع کر رہے ہیں۔ اب ان کا ہینڈبل ۶ ہمارے پاس پہنچا ہے جس میں امام وقت کی بیعت کی ضرورت کو معقولی اور منقولی طور پر ثابت کیا گیا ہے۔ یہ ہینڈبل سکرٹری احمدیہ ینگ مین ایسوسی ایشن لاہور سے آدھ آنہ کا ٹکٹ آنے پر مفت مل سکتے ہیں۔ ہینڈبل کے ناظمین کو چاہیئے کہ قرآن شریف کی آیات کی صحت میں پوری توجہ کیا کریں +

مسلمانان عموماً راجپوتان خصوصاً توجہ فرماویں

چوہدری امیر محمد خاں صاحب مختار عام صدر انجمن احمدیہ قادیان نے جو کہ راجپوت قوم کے زمیندار ہیں اپنی ہمشیرہ کو شرعی حصہ ادا کیا ہے۔ خدا تعالےٰ انکو جزائے خیر دے۔ چونکہ آجکل مسلمان عموماً اور راجپوت خصوصاً شرعی حصہ لڑکیوں کو ادا نہیں کرتے۔ اگرچہ اس حکم کو چھوڑنے کی سزا میں ان کی وراثتیں مہاجنوں کے ہاں چلی گئی ہیں اس لئے جبکہ مسیح موعود ایمان کو ثریا سے واپس لائے ہیں تو جلد تر چوہدری صاحب موصوف کی طرح سنت مذکورہ کو عمل میں لا کر اپنے ایمان کا ثبوت دیں +

گرجے خالی

مسٹر ہیملٹن ولایتی رسالے فورم میں لکھتے ہیں کہ بیسوی گرجے خالی ہو رہے ہیں۔ کوئی ان میں نماز پڑھنے نہیں جاتا۔ اور اسکے ذمہ دار پادری صاحبان ہیں۔ جن میں وہ کشش دینداری کی نہیں رہی +

حق طلب کا خط

جناب ایڈیٹر صاحب بدر السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ میں آپ کا از حد مشکور ہوں کہ آپ نے براہ نوازش اپنے قیمتی اخبار کے کالم میں "ایک حق طلب کی فریاد" کے بارہ میں اچھا ریمارک لکھا جس کا نتیجہ یہ ہوا۔ کہ کثرت سے احمدی و غیر احمدی نے اس ناچیز رسالہ کو طلب کیا۔ حتی الوسع ان لوگوں کو تھوڑا بہت رسالہ روانہ بھی کیا گیا۔ چونکہ کل ہزار ہی جلد چھپی تھی ادہر اس میں زیادہ حصہ مونگیر و بھاگلپور ہی میں تقسیم ہو چکی تھی۔ اس لئے زیادہ نسخہ لوگوں کو روانہ نہ کیا گیا۔ امید کہ وہ لوگ براہ کرم معاف فرماوینگے اکثر لوگوں کا ایک آنہ یا آدھ آنہ کا ٹکٹ بچ گیا تھا۔ اسکو دوسرے حضرات (جنہوں نے ٹکٹ ارسال نہیں کیا تھا) کے خدمت میں صرف کیا گیا +

جناب مولوی عبد الرشید صاحب زمیندار صدر بازار کیمپ میرٹھ نے مبلغ عہ روپیہ اپنی کریمانہ فیاضی سے روانہ کئے اور دو سو جلد طلب فرمائی دو سو جلدیں رسالہ ہذا کی انکی خدمت میں روانہ کی گئیں چونکہ کتابیں مفت تقسیم کی گئی تھیں۔ اس لئے ان کا دس روپیہ بہ صلاح مولنا مولوی عبد الماجد صاحب لنڈن خواجہ صاحب کمال الدین ایڈیٹر مسلم ریویو کی خدمت میں بطور امداد روانہ کیا گیا۔ غالباً مولوی عبد الرشید صاحب اس خبر کو سنکر خوش ہونگے +

چونکہ اب صرف پانچ سات رسالے رہ گئے ہیں۔ اس لئے آپکو اطلاع دیتا ہوں۔ کہ جس صاحب کا مقصد ہو رسالہ کو چھپوا کر شائع کر سکتے ہیں۔ مجھ کو کوئی عذر نہ ہوگا + والسلام خاکسار عبد المجید وکیل تاتار پور۔ بھاگلپور

خواجہ!

ایک سحری کو چار بجے دعا کے سلسلہ میں جب خواجہ کا نام میری زبان پر آیا۔ تو مصرعہ موزوں نکل آیا۔ اسکے بعد یہ نظم بن گئی

تم سلامت رہو اور آؤ سلامت خواجہ
اہل انگلینڈ کو دکھلاؤ کرامت خواجہ!

ابن آدم کی ہو تثلیث و کفارہ سے نجات
انکو اس بات سے دلواؤ ندامت خواجہ!

ایک سے تین ہوئے تین سے پھر ایک ہؤا
واہ کیا عقل ہے کیا فہم و فراست خواجہ!

زید کے درد اُٹھا عمرو کے سر بیہودہ لپیٹ
یہ ہے کفارہ عیسےٰ کی حقیقت خواجہ

زندہ مذہب ہے اگر کوئی تو اسلام فقط
جسکی ہر بات میں موجود ہے حکمت خواجہ

جس کے خدام مسیحا کا لقب پاتے ہیں
جسکے اتباع کو ملتی ہے نبوت خواجہ

دین کو دُنیا پہ بلند مقدم کر لو
کلمہ ان کو پڑھا دو یہ ہے جرأت خواجہ

یہی وہ بات ہے توحید کا جز و اعظم
جسمیں ہے دین کی دُنیا کی سعادت خواجہ

پھر بتا دو کہ وہ عیسےٰ تو ہے احمد کا غلام
جسکی نادانی سے کرتے ہیں عبادت خواجہ

آن مسیحا کہ بر افلاک مقامش گویند
ہند کی خاک سے نکلا وہ بہ عظمت خواجہ

استقامت میں وہاں کوہ گراں بن جانا
یاد آ جائیگا تیرا قد و قامت خواجہ

راہ حق میں جو لٹاتے ہیں زر و مال اپنا
دیکھ پائینگے کبھی روز قیامت خواجہ

یہ دعا اکمل محزوں کی خدا سُن لیگا
تم سلامت رہو اور آؤ سلامت خواجہ

ایک نو مرید کا بیان

بسم اللہ الرحمن الرحیم + نحمدہ و نصلی علیٰ رسولہ الکریم

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح

سلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔ حضور کی خدمت میں عرض یہ ہے کہ میں مسمی لعل محمد ولد منصب علی ملکی باشندہ قصبہ سیبجہ ضلع بارہ بنکی علاقہ اودھ (ملازم بعہدہ سب اسسٹنٹ سرجن ملٹن ۱۷ حال مقیم منی پور۔ علاقہ آسام) جناب مولوی غلام امام صاحب کے ہاتھ پر آج بروز جمعہ مطابق ۴ - اپریل ۱۹۱۳ء و ۲۶ ربیع الثانی ۱۳۳۱ھ حضور کی بیعت میں داخل ہؤا ہوں۔ بیعت سے پیشتر میں نے اکثر کتابیں اس سلسلہ مقدس کی دیکھیں۔ اور کتابیں دیکھ کر میرا دل حضرت مسیح موعود و مہدی معہود کے مامور من اللہ ہونے پر گواہی دینے لگا۔ لیکن ساتھ ہی ساتھ مجھے اپنی اوائل عمری کے ایک (بحالت بیداری) چشم دید واقعہ کی یاد نے کامل یقین دلا دیا۔ وہ چشم دید واقعہ حسب ذیل مختصراً مرقوم ہے:۔

ایک دفعہ رات کو تقریباً آٹھ بجے جبکہ میری عمر شاید آٹھ سال کی ہوگی میں کھانا کھا رہا تھا اور اسوقت اتفاق سے بھیڑیئے کا قصہ سنا۔ اس قصہ کو سُنکر میرے دل میں بہت ڈر پیدا ہؤا کھانے کے بعد بوجہ ڈر دروازہ کے باہر دیکھنے لگا کہ کہیں بھیڑیا تو نہیں آتا ہے کہ یکایک دس یا بارہ گز کے فاصلہ پر زمین سے سات آٹھ ہاتھ اوپر بالکل اندھیرے میں (ایسا اندھیرا تھا کہ سامنے کچھ نہ سوجھتا تھا) بہت خوبصورت (زرد و سبز روشنائی میں) بڑے بڑے حروف میں احمد لکھا ہوا دیکھا۔ میں حیران ہؤا کہ میں تو بھیڑیئے کے خوف میں دروازہ کے باہر دیکھتا تھا اور یہ عجیب و غریب و خوبصورت نام کیونکر دکھ پڑا۔ یہ واقعہ اپنے بہت عزیزوں دوستوں سے کہا اور اسکی تعبیر وقتاً فوقتاً دریافت کرتا رہا۔ مگر کبھی اسکے متعلق اطمینان نہیں ہؤا۔ لیکن اب کتابیں پڑھ کر جو میرا دل حضرت کی طرف راغب ہؤا اور اس واقعہ کی یاد آئی تو خود بخود میرے دل نے یہ گواہی دی کہ مصیبت میں کام آنے والے جناب احمد ہی ہیں جن کے نام نے ۲۵ برس پیشتر خوف کی حالت میں مجھے اطمینان دلایا + راقم نیاز مند لعل محمد

بقلم غلام امام عزیز الواعظین +

تعلقات صلحا کا نتیجہ

مولوی سرور شاہ صاحب اور مولوی غلام رسول صاحب کو حضرت خلیفۃ المسیح نے مخاطب کر کے فرمایا کہ دیکھو حضرت مرزا صاحب کے ساتھ تعلق پیدا کرنے سے آپ لوگوں نے کس قدر فائدہ اٹھایا کہ صرف دینی خدمت کے واسطے اتنا بڑا سفر کیا۔ جس میں کوئی نفسانی غرض آپ کو نہ تھی۔ صلحاء کی محبت اور تعلق کے بہت سے نیک نتائج ہوتے ہیں جو آہستہ آہستہ ظاہر ہوتے ہیں اور سمجھ میں آتے ہیں +

اخبار بدر قادیان میں اشتہارات درج کرانے کا دستور العمل اور شرح اُجرت
(نقشہ شرح اُجرت اندراج اشتہارات)

	ایک صفحہ سالم	نصف صفحہ	ایک کالم ½ صفحہ	نصف کالم	تہائی کالم	چوتھائی کالم
ایک سال ۵۰ بار	۲۵۰	۱۵۵	۸۵	۴۵	۳۲	۲۵
نصف سال ۲۵ بار	۱۵۵	۵۵	۴۵	۲۵	۱۸	۱۴
چوتھائی سال ۱۲ بار	۸۲	۳۰	۲۵	۱۵	۱۰	۶
ایک ماہ ۴ بار	۳۰	۱۲	۹	۸	۴	۳
ایک بار	۶	۴	۲/۸	۲/۸	۱/۸	۱/

100

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے درس حدیث صحیح بخاری سے نوٹ

مرتبہ محمد صادق عفا اللہ عنہ ایڈیٹر بدر - جو حضرت کو دکھا کر چھاپے جاتے ہیں

(گزشتہ سے پیوستہ)

نکتہ - بڑے بڑے لوگوں نے تو یہ لکھدیا ہے کہ رزق و ایمان گھٹتا بڑھتا نہیں اور اس مسئلہ میں اتنی لمبی بحثیں ہوئی ہیں کہ ع

مشد پریشاں خواب من از کثرت تعبیر ہا

امام بخاری صاحب نے ایمان بڑھنے گھٹنے کے متعلق آٹھ آیتیں لکھ دی ہیں +

میں جموں میں تھا کہ ایک طالب علم ہندوستان سے تازہ پڑھ کر میرے پاس آیا - اور کہا کہ مولوی رشید احمد گنگوہی نے اس مسئلہ میں ایک ایسی بات نکالی ہے کہ ان کے مقابل غیر مقلدوں کو کچھ جواب نہ آیا - اور وہ یہ ہے کہ قرآن شریف میں جو لکھا ہے کہ ایمان ترقی پڑھتا ہے - تو اس کا سبب یہ ہے کہ قرآن شریف جب نازل ہوتا تھا - تو اس وقت تو بیشک سننے والوں کا ایمان بڑھتا تھا - لیکن جب قرآن شریف ختم ہو گیا - اور وحی بند ہو گئی - تب سے ایمان بڑھتا نہیں ہے - میں نے اسے جواب دیا - کہ مسائل ایمان ترقی نہیں کرتے؟ اور جو نیا مسلمان ہوا وہ ہر روز نئے نئے احکام نہیں پڑھتا اور اور اس معنے کر اسکا ایمان نہیں بڑھتا؟ پھر علم حدیث کی ترقی سے نئے علوم نہیں پیدا ہوتے؟ اچھا اس سب کے علاوہ - اجماع اور قیاس صحیح نئے مسائل ایجاد کرنے سے مانع ہے وغیرہ وغیرہ +

مجھے امام ابو حنیفہ پر ہمیشہ حسن ظن رہا ہے - اور قرآن شریف میں صریحاً زادتھم ایماناً کے الفاظ ہوتے ہوئے میری سمجھ میں نہیں آسکتا تھا کہ امام ابو حنیفہ اس کے قائل نہوں - میرے حسن ظن کے واسطے خدا تعالےٰ نے ایک راہ نکال دی ہے - اور میں سمجھتا ہوں کہ حضرت امام ابو حنیفہ کے پاس فقہی مقدمات بہت آیا کرتے تھے اور آپ ان کے فیصلے کیا کرتے تھے - بعض لوگ بعض کی نسبت ایسے الفاظ بولا کرتے ہیں کہ یہ بڑے تہجد گزار ہیں - بہت عبادت کرتے ہیں - بڑے ایماندار ہیں - تب آپ نے ایسے لوگوں کو کہا کہ محکمہ قضاء میں ایمان کی کمی زیادتی کا فیصلجات میں کوئی کام نہیں - اس کا ذکر مت کرو +

معلوم ہوتا ہے کہ کسی ایسی ہی بات کو لے کر پچھلے حنفیوں نے کچھ کا کچھ بنا دیا ہو - اور نئے نئے وجوہات نکالے ہوں - اور بعض آیات بھی لاتے ہیں - مگر ان کے سب دلائل کچے ہیں +

نکتہ - امام بخاری صاحب سنہ ۱۹۴ ہجری میں پیدا ہوئے اور سنہ ۲۵۶ ہجری میں وفات پائی - اُس وقت سُنّی - شیعہ - خوارج سب موجود تھے - اگر بخاری صاحب ہمارے مولوی صاحبان کی طرح تنگ خیال ہوتے تو وہ اپنے ہم خیال لوگوں کے سوائے اور کسی کی روایت نہ لیتے - تو ان کی کتاب جناب الٰہی کے حضور ایسی قبولیت حاصل نہ کرتی - الحمد للہ کہ میرا دل بھی وسیع بنایا گیا ہے +

میں نے امام بخاری کی کتاب کو بڑے غور سے پڑھا ہے - بعض لوگوں نے اس کے راویوں پر جرح کی ہے - کسی کو کہا ہے کہ یہ **قدری** ہے - کسی کو کہا کہ **شیعہ** ہے - کسی کو کہا شافی ہے - **بنو امیہ** کی سلطنت کو اچھا سمجھتا تھا - کسی کو کہا کہ آخر عمر میں اُس کا حافظہ گھٹ گیا تھا - کسی کو کہا کہ اخیر میں پاگل ہو گیا تھا - کسی کے متعلق بیان کیا کہ امیر نے اس کو تحفہ بھیجا تھا - اور اُس نے قبول کر لیا تھا - غرض اس قسم کے اعتراضات راویوں پر کئے گئے ہیں - مگر امام بخاری صاحب نے ان باتوں کی پروا نہیں کی - انھوں نے صرف سچ کو دیکھا ہے - جہاں صداقت ملی - لے لی - کلمۃ الحکمۃ ضالۃ المؤمن اخذھا حیث وجدھا - اب حنفی - مالکی - شافعی - حنبلی - کوئی حدیث کی جامع کتاب پیش فرمائیں -

صرف ایک راوی کے متعلق مجھے شبہ ہوا کرتا تھا - کیونکہ لکھا تھا کہ اُس نے ہنسی ٹھٹھا کیا ہے - اور ٹھٹھا کرنے والا آدمی بد ضبط

ہو جاتا ہے۔ لیکن جب بیٹے اصل واقعہ کو پڑھا۔ تو معلوم ہوا کہ اُس شخص نے ٹھٹھا نہ کیا تھا۔ بلکہ کسی کو اُس کی بدی سے روکنے اور سمجھانے کے واسطے ایک بات کی تھی اور یہ اس کا مذہب تھا۔ کہ دفع شر کے واسطے ایسا فعل کرنا جائز ہے۔ امام بخاری کا بڑا اصل یہ تھا۔ کہ جس سے روایت لی جائے وہ سچا آدمی ہو۔ اٹھارہ سو شیخ سے انھوں نے روایت لی ہے۔ اور اسکے واسطے کوفہ۔ بصرہ مصر۔ مکہ۔ مدینہ۔ موصل۔ بغداد سب جگہ سفر کیا ہے۔ اور نوے ہزار آدمی کو احادیث سُنائی ہیں۔ +

نکتہ۔ الفاظ کے معانی کے متعلق کچھ اصول یاد رکھنے چاہئیں

(۱) لفظ جمع کا ہو۔ تو اس سے مُراد کلھم اجمعون نہیں ہوگا۔ جب تک کہ تصریح نہ ہو۔ بلکہ مراد بعض سے ہوتی ہے الناس سے مُراد بعض الناس ہے +

(۲) جب ایک لفظ تنہا آوے تو اس کے معنے وسیع ہوتے ہیں۔ جیسا۔ اٰمنوا جب اکیلا ہو۔ مگر جب ان المسلمین والمسلمات والمؤمنات۔ ملکر ایک جگہ آیا۔ تو معنے میں وہ وسعت نہ رہی +

(۳) اٰمنوا کے ساتھ عملوا الصلحت آوے تو اٰمنوا کے معنے کا دائرہ تنگ ہو جائے گا۔ اور اس سے مُراد اعتقاد رہ جائے گا +

(۴) کبھی کبھی تضاد دو معنے میں واقعہ ہو جاتا ہے اور عدم توسیع جیسا کہ اسلام ایک وسیع لفظ ہے۔ ایمان و عقائد اعمال ظاہرہ و باطنہ پر بولا گیا۔ جیسے فرمایا۔ ان الدین عند اللہ الاسلام مگر جہاں آیا ہے کہ لم تؤمنوا ولکن قولوا اسلمنا۔ وہاں لفظ اسلام کے معنے تنگ اور متضاد ہو گئے۔ حالانکہ اکیلے لفظ اسلام میں ایمان بھی شامل ہے۔ یہاں ظاہری فرمانبرداری مُراد ہو گئی +

پس توسیع۔ عدم توسیع۔ اور تضاد۔ تین حالات ہوئے ایمان میں عمل شامل ہے۔ عمل کے بغیر ایمان نہیں ہوتا۔ ایمان اعتقاد و عمل صالح ظاہر و باطن پر حاوی ہے +

نکتہ۔ امام بخاری نے اہل بیت اور صحابہ سے سب سے روایت لی ہے۔ مجھے بحمد اللہ والحمد رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی اولاد بھی بہت ہی پیاری ہے۔ اور صحابہ بھی پیارے ہیں +

نکتہ۔ احادیث میں یہ ذکر بہت آتا ہے۔ لوگوں نے مختلف اوقات میں بار بار سوال کیا ہے۔ بڑا عمل کونسا ہے۔ رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اس کا جواب مختلف سائلین کو مختلف دیا ہے۔ کسی کو کہا ہے کہ ماں کی خدمت کرنا سب سے بڑا عمل ہے۔ اور کسی کو فرمایا ہے کہ زبان پر قابو رکھنا سب سے بڑا عمل ہے۔ اور کسی کو حکم دیا ہے۔ کہ اپنی شرمگاہ پر قابو رکھو۔ یہ سب سے بڑا عمل ہے۔ ان جوابات کے دینے میں حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے اُس لائق طبیب وحکیم کا کام کیا ہے۔ جو اپنے سائل مریضوں کو اُن کے اِس سوال کے جواب میں کہ مجھے سب سے عمدہ دوائی دیجائے ہر ایک کو اُس کی مرض کے مطابق مختلف دوائی دیتا ہے +

صفحہ ۴۴۔ شرعۃ۔ سنت۔ وہ راہ جو اللہ تعالےٰ نے وحی میں بیان کی ہے +

منھاجاً۔ سبیل۔ وہ راہ جو تجربہ اور جبلت سے اختیار کرنی پڑتی ہے +

اس جگہ عمر بن عبدالعزیز خلیفہ کا ایک قول نقل کیا گیا ہے۔ کہ اگر میں زندہ رہا۔ تو ایمان کے شرائع اور فرائض اور حدود اور سُنن تمہارے سامنے بیان کرونگا۔ اور اگر مر گیا تو تمہارے درمیان رہنے کی مجھے حرص نہیں۔ سبحان اللہ۔ کیا مومنانہ کلام ہے۔ انسان دُنیا میں جیئے تو قلب کی اِس حالت کے ساتھ جیئے۔ کہ یہاں رہنے کی حرص دامنگیر نہ ہو +

خلیفہ عمر بن عبدالعزیز وہ ایک شخص ہے جس کو سنی۔ شیعہ۔ خارجی سب پسند کرتے ہیں +

پولوس نے تو شریعت کو ناقابل عمل اور لعنت کہا ہے۔ مگر انسان کی حالت ایسی ہے کہ گرجے کی قوانین کی کتاب توریت سے بڑی ہے +

حضرت خلیفۃ المسیح مولوی حکیم نورالدین صاحب ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمائے ہوئے درس قرآن شریف سے نوٹ

مرتبہ محمد صادق عفی اللہ عنہ ایڈیٹر بدر ۔ جو حضرت کو دکھا کر چھاپے جاتے ہیں

(گذشتہ سے پیوستہ)

مسلمانوں کو خواہ قریش ہوں - خواہ اہلِ یثرب (مدینے کا پُرانا نام ہے) اور سب لوگوں کو چاہئے کسی مذہب اور قوم کے ہوں جنھوں نے مسلمانوں سے صلح و آشتی رکھی ہے لکھدیا ہے ۔ صلح اور جنگ کی حالت سب مسلمانوں کے لئے عام ہوگی - اور کسی مسلمان کو یہ اختیار نہ ہوگا - کہ اپنے برادران اسلام کے دشمنوں سے صلح یا جنگ کریں - یہود جو ہماری حکومت اسلامیہ سے تعلق رکھتے ہیں تمام ذلتوں اور اذیتوں سے بچائے جائینگے - اور ہماری امت کے ساتھ متساوی حقوق اُن کو ہماری نصرت اور حمایت اور حُسن سلوک کے حاصل رہیں گے - یہودان بنی عوف - بنی نجار - بنی حارث - بنی حسم - بنی غالب - بنی اوس اور سب ساکنانِ یثرب مسلمانوں کے ساتھ ملکر ایک قوم سمجھے جائیں گے - اور وہ اپنے اعمال مذہبی کو ویسی ہی آزادی کے ساتھ بجالائیں گے - جیسے مسلمان اپنے رسومات دینی کو ادا کرتے ہیں ۔

یہود کی حفاظت اور حمایت میں جو لوگ ہیں یا جو ان سے دوستی رکھتے ہیں اُن کو بھی تحفّظ اور آزادی حاصل رہے گی - مجرموں کا تعاقب کیا جائے گا - اور ان کو سزا دی جائے گی - یہود مسلمانوں کی شرکت یثرب کو سب دشمنوں سے بچانے میں کرینگے اور وہ تمام لوگ جو فرمان کو قبول کرینگے یثرب میں محفوظ و مامون رہیں گے - مسلمانوں اور یہود کے دوست آشنا کا بھی ویسا ہی اعزاز کیا جاوے گا جیسا خود ان کا کیا جاوے گا ۔

سب سچّے مسلمان اُس شخص سے بیزار رہیں گے جو کسی گناہ یا ظلم نا اتفاقی یا بغاوت کا مرتکب ہوگا - اور کوئی شخص کسی مجرم کی حمایت نہ کرے گا - گو وہ کیسا ہی عزیز و قریب ہووے ۔

آئندہ جو تنازعات ان لوگوں میں ہونگے جو اس فرمان کو قبول کرینگے اُن کا فیصلہ خداوند عالم کے حکم کے موافق رسول اللہ فرماوینگے ۔

تھوڑے دنوں بعد یہودان بنی نضیر اور بنی قریظہ اور بنی قینقاع اس معاہدے میں شامل ہوگئے - اس فرمان سے وہ قبیح رسم دفع ہوگئی - جو عرب میں رائج تھی کہ مظلوم ظالم سے انتقام لینے میں اپنے ذاتی قوٰی یا اپنے اعزہ کی طاقت پر بھروسا کرتا تھا - دادرسی اور عدل گستری جنگ و جدل پر موقوف تھی - ابن ہشام صفحہ ۱۷۸ ا - ولائف آف محمد صفحہ ۲۰۲ ۔

یہود بڑے قسی القلب تھے چونکہ وہ اعلےٰ درجہ کے تعلیم یافتہ بھی تھے اور عقیل بھی - اور فرقۂ منافقین سے ان کو اتفاق تھا - اور باہمی بھی یہود میں اتفاق تھا (برخلاف عرب جن میں باہمی سخت نا اتفاقی تھی) لہذا وہ نہایت خطرناک دشمن اس جمہوری سلطنت کے تھے جو شارع اسلام کے زیر حکومت قائم ہوئی تھی ۔

نا تربیت یافتہ قوموں میں شاعروں کا وہی مرتبہ ہوتا ہے - اور شاعر وہی اقتدار رکھتے ہیں جو اہلِ اخبار مہذب قوم میں - شعرائے یہود چونکہ نہایت ذیعلم اور ذی شعور تھے لہذا اہل مدینہ پر بڑے حاوی تھے ۔ اس قوت کو انھوں نے اسمیں صرف کیا کہ مسلمانوں میں نفاق ڈالنے لگے - اور اُن میں اور فریق مخالف میں بغض و عداوت کو ترقی دینے لگے بلکہ میں کہتا ہوں - باہم اہلِ اسلام میں اختلاف و عناد کا بیج بوتے تھے شاس بن قیس یہودی نے ایک بار دیکھا کہ انصار مسلمان (مدینے کے اصل باشندے) باہم کمال محبت و اتفاق سے بیٹھے ہیں - اور خیال کیا یہ وہی گروہ اوس اور خزرج کا ہے جو ہمیشہ جنگ و جدل میں بسر کرتے تھے اب بالکل شیر و شکر ہیں - اور اسلام کی پاک تعلیم کی بدولت کمال اتحاد اور اخوت کے ساتھ ملے جلے ہیں - اس اتفاق کو دیکھکر شاس کا دل ٹکڑے ٹکڑے ہوگیا - اور ایک جوان یہودی سے کہا تو ان میں بیٹھ جا اور باتوں باتوں میں بُعاث[۱] کی لڑائی کا قصہ چھیڑ دے اور وہ اشعار پڑھ سُنا جو اُس وقت پڑھے گئے تھے غرض اُس

---

[۱] باہم اوس اور خزرج کے ایک سخت جنگ ہوئی تھی اور اس میں سینکڑوں آدمی اور اُمرا مارے گئے تھے اور کھیت اوس کے ہاتھ رہا تھا ۱۲

بدذات نے وہی کرتوت شروع کی۔ آخر وہ نئے سرے اپنی
قدیمی چال پر آ گئے اور باہم کہنے لگے آؤ اس معاملے کو تیا کر
دکھلائیں۔ خلاصہ کلام حرہ نام جگہ مقام جنگ تجویز ہوا۔ اور ہتھیار
لینے کو وہاں سے چلدیئے۔ مصلح عالم خیر خواہ بنی آدم کو خبر ہو گئی آپ
جھٹ پہنچ گئے۔ اور فرمایا۔ اے مسلمانو!

لہ اَللّٰہُ اَللّٰہُ اَبِدَعْوَی الْجَاھِلِیَّۃِ وَاَنَا بَیْنَ اَظْھُرِکُمْ بَعْدَ
اَنْ ھَدٰکُمُ اللّٰہُ لِلْاِسْلَامِ وَاَکْرَمَکُمْ بِہٖ وَقَطَعَ بِہٖ عَنْکُمْ
اَمْرَ الْجَاھِلِیَّۃِ وَاسْتَنْقَذَکُمْ بِہٖ مِنَ الْکُفْرِ وَاَلَّفَ بِہٖ بَیْنَ
قُلُوْبِکُمْ +

غرض یہ آرام بخش اور حیات افزا بات سنکر رو پڑے اور
باہم گلے ملے اور آپ کے ساتھ شہر میں چلے آئے۔ اس وقت
یہ آیت اتری +

لہ یٰۤاَھْلَ الْکِتٰبِ لِمَ تَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰہِ مَنْ
اٰمَنَ تَبْغُوْنَھَا عِوَجًا +

اور انصار اہل اسلام کو قرآن نے بتایا +

لہ یٰۤاَیُّھَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا اِنْ تُطِیْعُوْا فَرِیْقًا مِّنَ الَّذِیْنَ
اُوْتُوا الْکِتٰبَ یَرُدُّوْکُمْ بَعْدَ اِیْمَانِکُمْ کٰفِرِیْنَ۔ سیپارہ ۴
سورہ آل عمران۔ رکوع ۱ +

بدر کی لڑائی میں چونکہ مسلمانوں کی فتح پر ایک طرف قریش مکہ آگ
بگولا ہو گئے تھے اور ایک طرف ان یہود کو غضب آیا۔ اور ابو عفک
نام یہودی نے آپ کے مار ڈالنے پر کوشش کی اور بہت اشعار
میں لوگوں کو بنی عرب کے مار ڈالنے کی ترغیب دی۔ اسواسطے
وہ مارا گیا۔ کچھ عداوت سابقہ اور کچھ اس ابو عفک کا مارا جانا یہود
کی خطرناک کارروائیوں کا باعث ہوا +

یہودان بنی قینقاع صنعت و حرفت والی قوم تھے۔ مگر
اسکندریہ کے یہودیوں کی طرح شریر و غدار۔ فاسق و فاجر تھے۔
ایک روز ایک نوجوان مسلمان لڑکی انکے بازار میں گئی۔ اور بضرورت
اپنے کاروبار کے ایک یہودی لوہار کی دکان پر پہنچی۔ نوجوانان یہود
نے حرمت نسوان اور مہمان نوازی کے اصول کو بالائے طاق رکھکر
اس نوجوان عورت کی ہتک حرمت اور آبروریزی چاہی۔ وہاں ایک
مسلمان راہگیر اس عورت کا شریک ہو گیا۔ اور خوب مار پیٹ ہوئی
جو یہودی شرارت کا بانی تھا مارا گیا۔ تب یہودیوں نے جمع ہو کر اس
مسلمان کو قتل کر ڈالا۔ اور فتنۂ عظیم برپا ہوا۔ ادھر مسلمان جوش
میں آ گئے اور ہتھیار لے یہودیوں پر جا پڑے۔ اور طرفین میں
لوگ مارے گئے۔ جونہی مصلح عالم صلے اللہ علیہ وسلم وہاں پہنچے فساد
کو فرو کیا۔ اور مسلمانوں کا طیش کم ہوا۔ اس عاقبت اندیش اور
دوربین مصلح نے دیکھا غور کیا کہ اگر یہی حالت مدینے کی رہی تو
انجام اچھا نہ ہوگا۔ مدینہ باہمی فسادوں کا جنگ گاہ ہی نہ رہے گا
بلکہ مخالف فرقہ کے لئے تردد حملہ آوری کا باعث ہوگا۔ یہود خلاف
عہد کر ہی چکے تھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم فوراً یہود کے محلے
میں جا پہنچے۔ اور یہ حکم قرآنی اترا +

لہ وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِیَانَۃً فَانْۢبِذْ اِلَیْھِمْ عَلٰی
سَوَآءٍ ط اِنَّ اللّٰہَ لَا یُحِبُّ الْخَآئِنِیْنَ۔ سورۃ انفال
سیپارہ ۱۰۔ رکوع ۳ +

لہ اللہ اللہ یہ جہالت کے دعوے اور میں تمہارے درمیان ہوں اسکے پیچھے
کہ تم کو اللہ تعالےٰ نے اسلام کی طرف ہدایت کی۔ اور اسلام کے ساتھ تم کو عزت
بخشی اور جہالت کی باتیں تم سے کاٹ دیں اور اسلام کے باعث تم کو کفر
سے نکالا۔ اور تم کو باہم الفت دی +

لہ اے کتاب والو! کیوں روکتے ہو خدا کی راہ سے ایمان والے کو۔ چاہتے
ہو اس میں ٹیڑھا پن +

لہ۔ اے ایمان والو۔ اگر تم اطاعت کرو گے ایک گروہ کی اہل کتاب سے
پھیر دینگے وہ لوگ تم کو بعد تمہارے ایمان کے کافر +

لہ اور اگر تجھ کو ڈر ہو۔ ایک قوم کی دغا کا تو جواب دے ان کو برابر کے
برابر اللہ کو خوش نہیں آتے دغاباز +

102

حبوب قبض کشا ۱۲

قبض متعدد ہولناک امراض کا پیش خیمہ ہے اور اگر سر چشمہ شاید گرفتن بہ بیل چو پر شد نشاید گذشتن بہ پیل جیسے زریں مقولہ پر عمل نہ کیا جاوے تو جان کو سوض خطر میں ڈالنے کا ہم معنی ہے اور اگر آپ قبض کے شاکی ہیں تو ایک شیشی منگا کر رکھ چھوڑیں اور بوقت ضرورت سوتے وقت ایک گولی کھا لیا کریں ۔ صبح اجابت بافراغت ہو جائیگی اور تین چار دن میں قبض رفع ہو جائیگا قیمت فی شیشی کلاں (عہ)

حکیم مرزا عنایت خاں حیرت امرتسر ۔ کٹرہ سفید

البشریٰ ۱۲

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام پر جو خدا تعالیٰ کی وحی نازل ہوتی رہی ہے اُس کا مجموعہ حصہ اول مرتبہ بابو ابو الفضل محمد منظور الٰہی صاحب خداوند کریم اپنی رحمتوں اور برکتوں سے مالا مال کرے اُنھوں نے ہستی باری اور صداقت اسلام کے تازہ ثبوتوں کے ایک ذخیرے کو پبلک کے سامنے پیش کیا ہے اور اس موتیوں کی لڑی کی قیمت صرف ۸/ رہے تاکہ ہر شخص آسانی سے خرید سکے ۔

ملنے کا پتہ

دفتر تشحیذ الاذہان قادیان

نیّرِ اسلام

کتاب نیر اسلام میں واقف کار مصنف نے بائیبل کی پیشگوئیوں کو جو بانی اسلام علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صداقت کو ظاہر کرتی ہیں بہت عمدگی سے ظاہر کیا ہے کچھ اپنا اور اپنی مرحومہ بی بی کے ترک دین عیسوی و قبولیت اسلام کا حال بھی دلچسپ الفاظ میں بیان کیا ہے اور عیسائیت کی رد میں مختلف مفید باتوں کو نئے طرز میں ادا کیا ہے جسکا پڑھنا انشاء اللہ تعالیٰ مفید ہوگا احباب اس کو خرید کریں اس میں شیخ رحیم بخش صاحب نو مسلم کی امداد بھی ہے قیمت کتاب ۵/ فی نسخہ ہے

نور الدین ۲۲ مارچ ۔ ملنے کا پتہ :۔

شیخ رحیم بخش صاحب نومسلم قادیان ضلع گورداسپور

بوٹ سلیپر منگوائیں ۱۲

تجارت پیشہ احباب کی خدمت میں التماس ہے کہ اگر آپکو کلکتہ ساخت ہاف سلیپر بوٹ شوز وغیرہ کی ضرورت ہو تو ہمارے کارخانہ سے طلب فرمایا کریں انشاء اللہ تعالیٰ رعایت کو مد نظر رکھا جاویگا علاوہ سلیپر وغیرہ کے اور اشیاء بھی دو پیسے فی روپیہ کمیشن پر انشاء اللہ بھیج سکینگے

الیس محمد امین و فضل کریم (احمدیان) کمپنی کارخانہ سلیپر نمبر ۳۲ ۔ مچھوا بازار سٹریٹ کلکتہ

تاریخ اسلام

مولفہ منشی غلام قادر صاحب فصیح

عرب کا جغرافیہ

تاکہ ناظرین کو واقعات کے سمجھنے میں مدد ملے کتابی صورت میں مذہبی رنگ سے رنگین دیباچہ میں آنحضرت صلعم کا لطیفہ تذکرہ قیمت ۴/

جنگ بدر سے فتح عراق تک مشتمل

فتوحات شام و مصر چالیس دلچسپ واقعات حجم ۲۸۰ صفحہ قیمت عہ

فتح عراق سے شہادت حضرت عثمان رضہ تک مشتمل

فتوحات عراق و افریقہ ۴۶ حیرتناک واقعات حجم ۲۹۰ صفحہ قیمت عہ

نوٹ بحیثیت خریدار سے علاوہ محصولڈاک عہ

حضرت اقدس خلیفۃ المسیح اور حضرت صاحبزادہ صاحب نے بہت پسند کی ہے اور سفارش کی ہے کہ احباب منگا کر مستفید ہوں

حبیبی حمائل شریف مترجم صفحہ ۱۳ (۱) طول ۵ ۔ انچہ عرض ۱۳ ۔ انچ (۲) نصف عربی نصف اردو ترجمہ (۳) عربی اور ترجمہ میں آیات کے نمبر سورت وار دئیے گئے ہیں (۴) پہلے فہرست آخر میں لغات القرآن بطور فرہنگ شامل کیگئی ہے (۵) لکھائی چھپائی پاکیزہ جلد نفیس عکسی طرز کی (۶) ایسی حمائل شریف ابتک طبع نہیں ہوئی قیمت مجلد اصلی عہ رعایتی عہ

حبیبی اوراد عشرہ مترجم (۱) قرآنی دعائیں (۲) اوراد فتحیہ (۳) دعائے مغنی (۴) دعائے گنج العرش (۵) درود شریف (۶) کبریت احمر (۷) قصیدہ بردہ (۸) قصیدہ غوث اعظم رح (۹) بزرگان دین کی دعائیں (۱۰) متفرق دعائیں قیمت مجلد اصلی عہ رعایتی ۸/

عمر پاشا ۲ جلدیں حجم ۴۰۰ صفحہ ۲ قیمت رعایتی مجلد عہ ۔ روس اور روم کی خونریز لڑائی چوتھی دفعہ طبع ہو کر نکل چکا ہے ۲۰ جلدیں صرف باقی ہیں

منحب وطن قیمت ۸/ ۔ حب وطن استقلال و استقامت کی عکسی تصویر آزادی خواہی کے جذبات زبان شستہ و شگفتہ

منشی فیض علی منیجر تاریخ اسلام فصیح منزل سیالکوٹ

اصلی ممیرا اور ممیرے کا سرمہ ۱۲

اصلی ممیرا اور ممیرے کے سرمہ کا اعلان عرصہ سے شائع ہو رہا ہے اس اثناء میں بہت سے لوگوں نے فائدہ اُٹھایا ہے یہ سرمہ حضرت خلیفۃ المسیح حکیم مولوی نور الدین صاحب کا بنایا ہوا ہے ۔ آپ نے اس سرمہ کے متعلق فرمایا ہے کہ "برائے امراض چشم بسیار مفید است" یہ سرمہ دھند جالا پڑوال اور سبل ۔ سرخی اور ابتدائی موتیا بند وغیرہ کے لئے بہت مفید ہے ۔ قیمت سرمہ قسم اول فی تولہ عہ ۔ قسم دوم عہ قسم سوم عہ ۔ اصلی ممیرا جس کی قیمت عہ فی تولہ ہے فی الحال دو ماہ کے لئے اس کی رعائتی قیمت سے ۔ فی تولہ ہے ۔ ترکیب استعمال ممیرا پتھر پر رگڑ کر یا سرمہ کی طرح باریک کر کے آنکھوں میں ڈالا جاوے ۔ یہ سرمہ جن کی آنکھیں گرمی کے موسم میں دکھتی ہیں اُن کے لئے بہت مفید ہے ۔

ست سلاجیت

محیط اعظم سے نقل کیا گیا جس کی عبارت درج ذیل ہے "مقوی جمیع اعضاء نافع صرع مشتہی طعام قاطع بلغم و ریاح ۔ دق شیخوخیت و قاتل کرم شکم مفتت سنگ گردہ و مثانہ و سلسل بول و سیلان منی یبوست و درد مفاصل وغیرہ کے لئے نہایت مفید ہے ۔ بقدر دانہ نخود دودھ کے ساتھ صبح کے وقت استعمال کریں قسم اول کی قیمت ۱۲/ فی تولہ قسم دوم ۸/

لنگیاں اور کلاہ

ہر قسم کی لنگیاں ۔ مشہدی ۔ پشاوری اور بادامی ۔ سیاہ اور سفید ماشی اور سوتی ۔ تُرکی ٹوپیاں سفید اور بادامی اور پشاوری ٹوپیاں ہر قیمت پر مل سکتی ہیں

المشتہر احمد نور کابلی مہاجر سوداگر قادیان ضلع گورداسپور

کھوئی ہوئی قوت

کی واپسی کے لئے ہمارے ایک معتبر بھائی ایک معتبر اور قیمتی دوائی کھانے اور لگانے کی پیش کرتے ہیں اور قیمت مبلغ عہ

ملنے کا پتہ

بدر ایجنسی قادیان ضلع گورداسپور

چشمۂ زندگی کے مطالعہ سے محروم رہنا سخت بدقسمتی ہے

کیونکہ ذیل کی معزز شخصیتوں نے اس کو از حد مفید بتلا کر اس کا مطالعہ آپ کے لئے ضروری قرار دیا ہے حضرت حکیم مولانا مولوی نور الدین صاحب قادیان حاذق الملک بہادر حکیم حافظ محمد اجمل خانصاحب دہلی - آنریبل خانبہادر سیٹھ آدم جی صاحب مجسٹریٹ راولپنڈی خانبہادر سردار خان بابا خانصاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر (ریٹائرڈ پشاور)

اڈیٹر رسالہ انوار الصوفیہ

جناب محمد حیات خانصاحب سب ڈویژنل افسر
ورا بن مشہور علامہ پیر مہر علیشاہ صاحب گولڑہ
جناب پیر کمال گیلانی صاحب جنگل خیل کوہاٹ

۵۰ ۱۲ صفحہ کی مجلد بالتصویر رنگین ۱۸×۲۲ سائز کی کتاب قیمت عہ محصول ۳ر

انسانی صحت کی سخت دشمن قبض سے بے خبر نہ رہو!!!

بلکہ کتاب شودرن ودھی قیمت ۱۲ر منگوا کر بغور مطالعہ کر کے ایک از حد مفید دوستی کرم (طریق علاج اور سچائی سے واقفیت پاکر دائمی صحت پاؤ! ۵۰۰۰ ہزار مرد عورت بچے اس سے گذشتہ چھ سالوں سے اندر ہندوستان میں مستفید ہو چکے ہیں

پس آپکو بھی

رشیوں اسلامی حکماء اور مغربی علماء سے مستند سچائی آلہ دوستی جنتر) کی آزمائش کیجئے جسکی تعریف میں زمانہ شاہد ہے مکمل سامان اعلیٰ قسم دیرپا قیمت پانچروپیہ محصول ڈاک ۱۲ر

دیں کہ اصحاب آلہ دوستی جنتر کی تعریف اور تصدیق بارہا کر چکے ہیں جو اخبارات اور رسالجات میں شائع ہوتی رہی ہیں۔

لالہ رلارام صاحب اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر گوجرانوالہ رائے صاحب رائے بہادر لالہ کنھیا لال صاحب اگزیکٹو انجینیر دہلی ڈاکٹر درگا دت صاحب میڈیکل افسر ستواری سی اکرم خانصاحب تحصیلدار جموں

لالہ کرمچند صاحب بی - اے ڈویژنل افسر فارسٹ سرینگر جناب رحمت اللہ صاحب سب ڈویژنل افسر مردان چودھری کرم الٰہی صاحب آنریری مجسٹریٹ احمد نگر حکیم غلام قادر صاحب ہریانہ

نوٹ ہزاروں شکریہ کے بلا طلب تعریفی خطوط اور بارہا کی فرمائشیں راستی کا زبردست ثبوت ہیں آپ بھی فیض اُٹھاؤ

ہر قسم کے طبی مشورہ کا پتہ مہتہ سیتارام دت وید کوِیراج آدتیہ اوشدھالیہ صدر بازار - راولپنڈی

رفاہ عوام و خواص ⁄۲

خدا کی دی ہوئی نعمتوں میں سے آنکھیں بڑی نعمت ہیں انسان انکے بغیر زندگی کے سارے لطف اور عالم کے دل خوش کن نظارے سے بے نصیب اور محروم ہو جاتا ہے اکثر آنکھوں کے مریض ابتداء میں کسی خفیف مرض میں مبتلا ہو جاتے ہیں تو پھر خارش چشم ڈھلکا ککرے نزلہ وغیرہ شکایات کا شکار ہوتے ہیں حتیٰ کہ آخر اکثر نور چشم اور نگاہ کی راحت سے محروم ہو کر اندھے بن جاتے ہیں - ہم نے یہ سرمہ حافظ البصر تجربہ شدہ حضرت خلیفۃ المسیح جنکی حذاقت کا ایک جہان مداح و ثنا خواں ہے بڑی لاگت اور محنت سے تیار کیا ہے اور اعلیٰ جزو اسکا موتی اور قیمتی اجزا ہیں آنکھوں کی اکثر امراض کو چند دن کے استعمال سے جڑ سے اکھیڑ کر پھینک دیتا ہے کتب بینی اور اصحاب خاتر کے واسطے انشاء اللہ تعالیٰ بڑا مددگار ہے حفظ ماتقدم کیواسطے ہمارا یہ سرمہ استعمال کیا جاوے تو آنکھوں کی تمام شکایات سے بفضلہ تعالیٰ انسان محفوظ ہو جاتا ہے ہمنے اس سرمہ کے بنانے میں خاص اہتمام کیا ہے اور پھر یہ کہ قیمت بہ لحاظ لاگت وغیرہ کے بہت کم رکھی ہے تاکہ عوام لوگ اس سے بہت فائدہ اٹھائیں اور اسکے نفع کو عام اور اثر کو عالمگیر بنایا جائے قیمت فی تولہ عہ محصول ڈاک المشتہر حکیم غلام محی الدین از قادیان ضلع گورداسپور

ڈاکٹر ایس کے برمن کا بنایا ہوا

پین ہیلر ہے

اندرونی درد پیٹ مروڑ اس سے دور ہوتی ہے - اندرونی درد موچ چوٹ سے یا گٹھیا کے سبب جوڑوں میں یا گانٹھوں میں ریاح یا سردی سے - کمر کوٹھا پھر گردن وغیرہ میں جیسا درد ہو اس کی مالش سے جاتا ہے داڑھ مسوڑہ کے درد کو بھی فائدہ کرتا ہے قیمت ۱۲ر فی شیشی - محصول ۵ر

فہرست کہ جسمیں سارٹیفکٹ و جنتری درج ہیں بلا قیمت درخواست آنے سے روانہ ہوتی ہے

ڈاکٹر ایس کے برمن نمبر ۵ و ۶
تاراچند دت سٹریٹ کلکتہ

قوت باہ و ضعف دماغ ۲۵⁄۲۶

پٹھوں کی کمزوری کے لئے اور ضعف دماغ کیلئے یعنی نسیان کے لئے یہ گولیاں اپنے اندر بجلی کا اثر رکھتی ہیں جن کی طاقت میں کمزوری اور نسیان ہو وہ صاحب ان کے استعمال کرنے سے انشاء اللہ ضرور فائدہ اُٹھائینگے قیمت ۴۰ گولیاں (عہ)

طلا اس طلاسے کوئی آبلہ پھنسی نہیں ہوتی اس سے جو پٹھے کثرت یا غلط کاری سے سست ہو جاتے ہیں محض خدا تعالیٰ کے فضل سے چند دن کی مالش سے ان میں قوت تیزی پیدا ہو جاتی ہے جو صاحب چاہیں منگوا کر دیکھیں

قیمت فی شیشی عہ

نوٹ - ہر دو اشیا نصف درجن منگوانے والوں کو رعایت دی جاویگی

پتہ

المشتہر نظام جان عبد الرحمٰن کا غانی قادیان ضلع گورداسپور

(بدر پریس قادیان)